درود تاج

کی مدد سے

مشکلات سے نجات

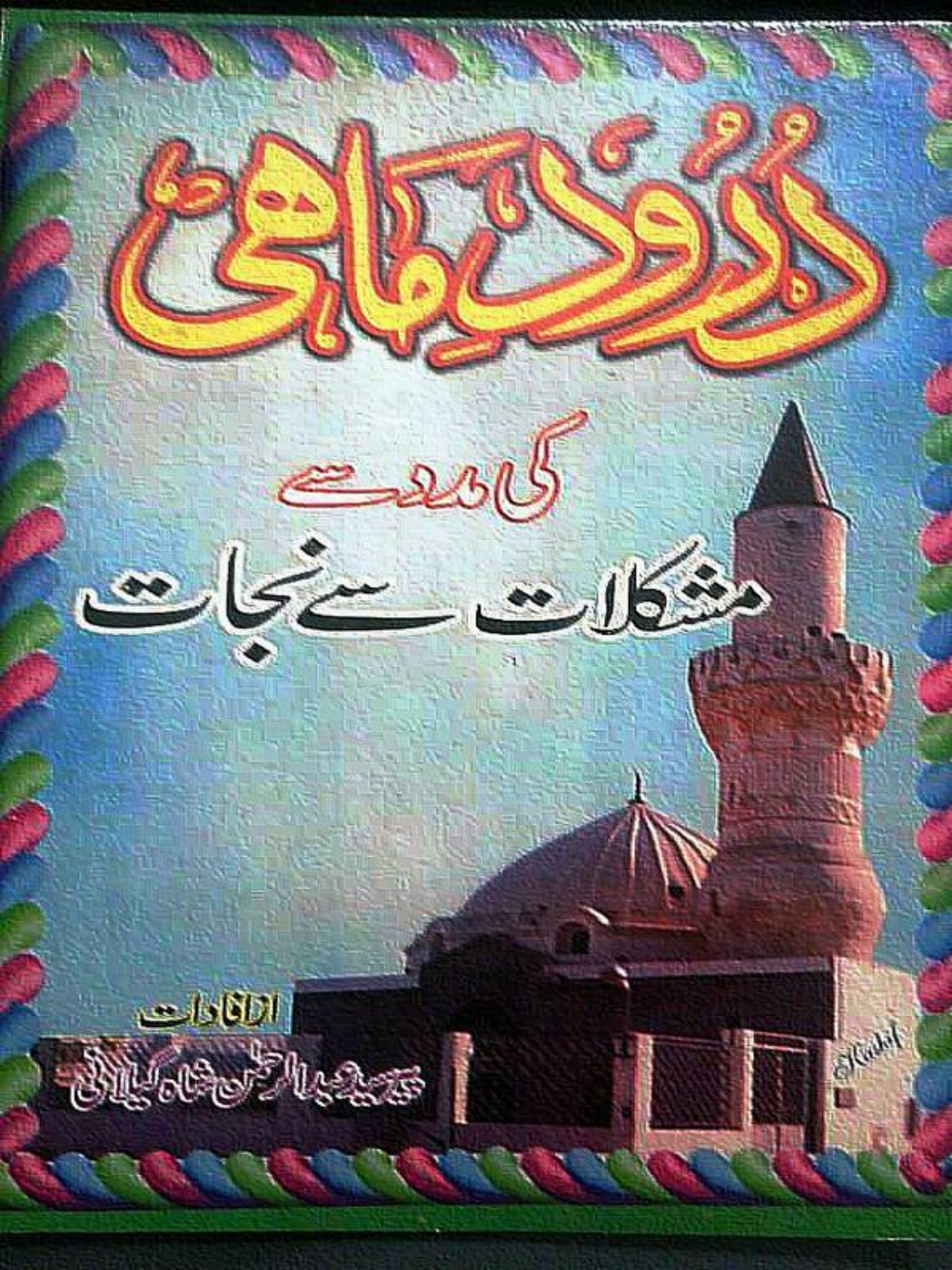

افادات

سید عبدالرحمٰن شاہ گیلانی

اولیاء کرام کی مدد سے

مشکلات سے نجات

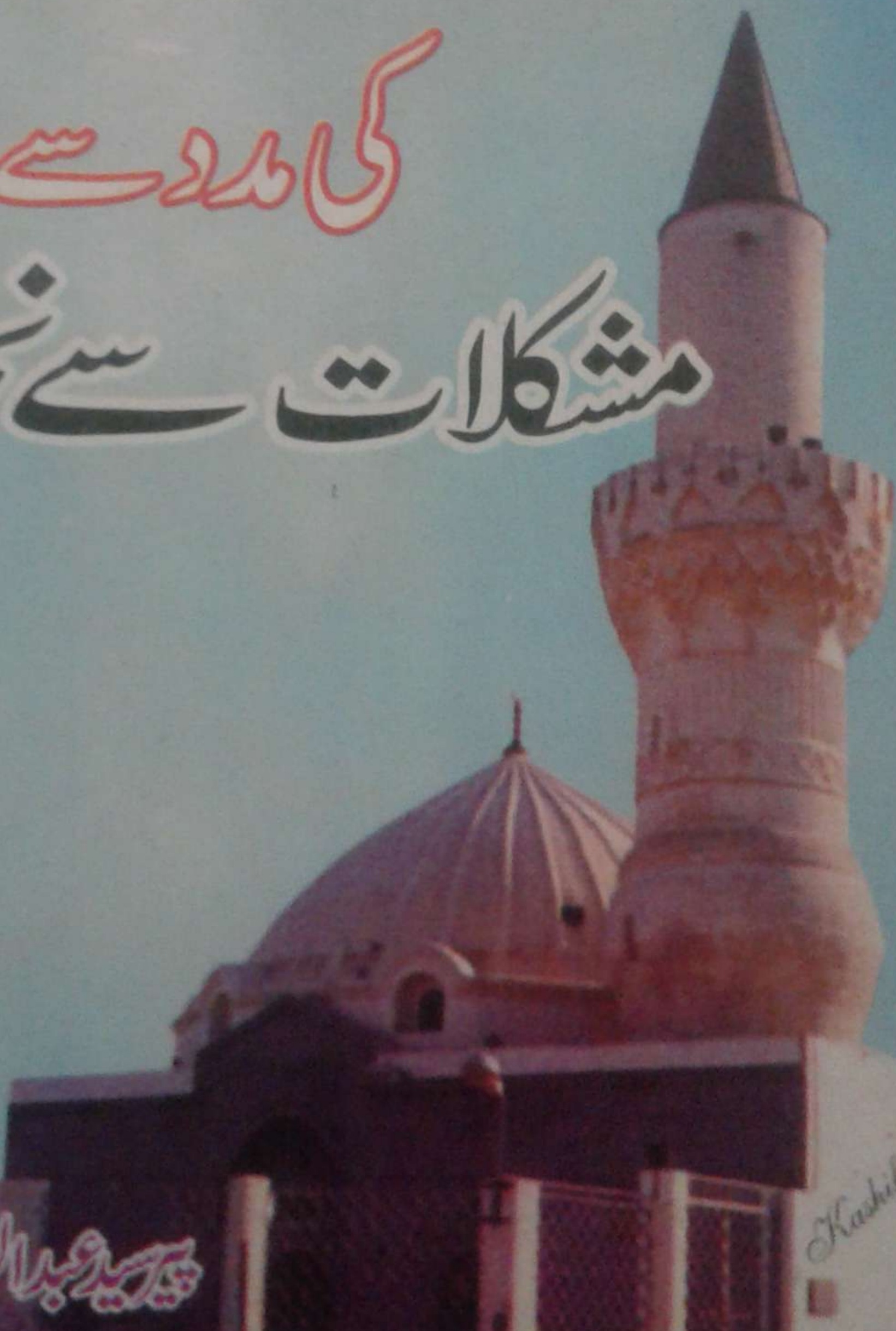

از افادات

پیر سید عبدالرحمٰن شاہ گیلانی

Kashif

جملہ حقوق محفوظ

2000ء

محمد عظیم بٹ نے
گنج شکر پرنٹرز سے چھپوا کر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
سے شائع کی
قیمت -/30

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	فضائل درود پاک	8	4	ناگہانی مشکل سے نجات	58
2	درود پاک پڑھنے کے خاص مواقع	39	5	حصول عزت و مرتبہ	59
3	مقامات درود و سلام النبیؐ	41	6	رزق میں زیادتی کیلئے	60
4	مقامات و اوقات ممنوعہ	48	7	برائے حاجت	60
5	اعمال		8	بری عادت سے چھٹکارا	65
1	برائے نیک اعمال	50	9	باطنی صفائی	66
2	پسندیدہ جگہ پر نکاح	54	10	کلی حاجات کے لئے	67
3	مشکل حاجت کے لئے	54	11	بے خوابی دور کرنا	69
			12	درد بدن کے لئے	71

13	ادائیگی قرض	72	28	حل المشکلات	131
14	سواری کی حفاظت	76	29	چشم خلائق میں مقبولیت	132
15	حاجت روائی کے لئے	78	30	دشمنی ختم کرانا	135
16	جنت میں گھر ملنا	79	31	آنکھوں کے امراض	
17	حصول مقصد	82		سے شفاء	139
18	دشمن سے حفاظت	85	32	عمل برائے حب	140
19	غربت وافلاس کا علاج	87	33	دینی و دنیاوی حاجت	
20	شیطان سے بچنا	91		کے لئے	141
21	تنگ دستی ختم کرنے کیلئے	95	34	کامیابی کے لئے	145
22	کالی کھانسی سے شفاء	96	35	قید سے رہائی	146
23	مظلوم کی مدد	100	36	مقدمہ میں کامیابی	151
24	فراخی رزق کے لئے	105	37	خوف سے نجات	152
25	امن وامان کے لئے	108	38	حصول بلند مرتبہ	154
26	برائے تبادلہ	127	39	صلوٰۃ شفا	158
27	تپ لرزہ کا علاج	130	40	کاروبار میں ترقی	158

درود پاک ماہی

درود پاک ماہی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیۡرِ الۡخَلَائِقِ

ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

وَاَفۡضَلِ الۡبَشَرِ وَشَفِیۡعِ الۡاُمَمِ

اور افضل ہیں بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں اُمت

یَوۡمَ الۡحَشۡرِ وَالنَّشۡرِ وَصَلِّ

کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

وسلم پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ

معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج

مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

محمد	صلی	اللہ	علیہ	وسلم	اور	ان

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

کی	آل	پر	درود	اور	برکت

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

اور	سلامتی	ہو	تمام	انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ

اور	رسولوں	پر	دورد	بھیج	اور	تمام

الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی

مقرب	ملائکہ	اور	صالح	بندوں	پر

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ

زیادہ	سے	زیادہ	درود	اور	سلام

تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

بھیج	ساتھ	اپنی	رحمت

بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَ

اور	اپنے	فضل	اور

بِکَرَمِکَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

اپنے	کرم	کے	اے	سب	سے	زیادہ	کرم

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ

اے	قدیم	اے	ہمیشہ	رہنے	والے	اے	زندہ

یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ

اے	قائم	اے	وتر	اے	احد

یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ

اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے جوڑ کا

کُفُوًا اَحَدٌ ج بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم

الرَّاحِمِیْنَ ط

کرنے والے رحم کے

فضائل درود شریف

درود شریف کیا ہے؟

نشاطِ روح ہے، نغمہ جان فزا ہے، صبح خنداں ہے، نوید بہاراں ہے، بہار جاوداں ہے، وجدان کا اٹھتا بادل ہے، عشق کا بہتا دھارا ہے، عرفان وآگہی کی اُمدتی برستی گھٹا ہے، مچلتے احساسات کی شیریں جوئے بار ہے۔ محبت کی مترنم ابدی آبشار ہے، دل کی آبیاری درود شریف سے ہوگی تو یہاں بہار خیمہ زن ہوگی، نکہتوں کے گلاب کھل اٹھیں گے، امید کی چاندنی دل کے سونے آنگن میں یوں اتر آئے گی جس طرح جھیلوں اور دریاؤں کی گہرائیوں میں چاند اترتا ہے اور اشک ندامت کے وہ نایاب خزینے آنکھوں میں رچ بس جائیں گے کہ جن کی خریدار خود رحمت ہوتی ہے پھر یہ دنیا بھی اپنی ہے اور وہ دنیا بھی۔

یا رب تو کریمی و رسول ﷺ تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مقام مصطفےٰ ﷺ کیا ہے؟

اس ضمن میں حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد مبارک نہایت دِل افروز اور ایمان پرور ہے آپ ؒ فرماتے ہیں۔

☆ عام مومنوں کے مقام کی انتہا ولیوں کے مقام کی ابتداء ہے۔
☆ ولیوں کے مقام کی انتہا شہیدوں کے مقام کی ابتداء ہے۔
☆ شہیدوں کے مقام کی انتہا صدیقوں کے مقام کی ابتداء ہے۔
☆ صدیقوں کے مقام کی انتہا نبیوں کے مقام کی ابتداء ہے۔
☆ نبیوں کے مقام کی انتہا رسولوں کے مقام کی ابتداء ہے
☆ رسولوں کے مقام کی انتہا اولوالعزم کے مقام کی ابتداء ہے۔
☆ اولوالعزم کے مقام کی انتہا حبیب خدا محمد مصطفےٰ ﷺ کے مقام کی ابتداء ہے اور حبیب خدا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ ﷺ کے مقام کی انتہا اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں ہے۔

برائے حمد باری تعالیٰ

اس ذات پاک کے نام سے ابتداء ہے جو ساری دنیا کے لئے رحمان و رحیم ہے اللہ جو بے مثل پیدا کرنے والا، حجابات اٹھانے والا، ہر شکل وصورت سے منزہ ہے اول میں بھی اور ابد میں بھی قائم و دائم الوجود ہے اور عالم علویات وسفلیات میں اپنی حکمت، قدرت و ارادہ سے بلند و

پست کرنے والا ہے اور اس عظیم ذات کے سواء کوئی معبود نہیں ہے وہ ہر شے میں موجود ہے لیکن کوئی بھی اس کو ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھتا سکتا جب تک کہ وہ بخوبی سب کو دیکھتا ہے۔

میں حمد بیان کرتا ہوں اس ذات و بزرگ برتر کی جس نے ہر شے کو اپنی مقدار کے ساتھ رکھا وہ ہر شے کو بخوبی جاننے والا ہے چاہے وہ حاضر ہو یا غائب۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ وہی روحوں کو عالم برزخ میں ثابت قدم رکھنے والا ہے اور اس کا علم و قدرت، زندہ و مردہ ہر مخلوق کو محیط ہے اور اسی نے موت اور مقدر کو مقرر کیا ہے اور وہی فنا کر کے پھر زندہ کرنے والا ہے اور وہی ہے جس نے عوارض و تکالیف کو انسانوں پر بطور آزمائش نازل فرمایا ہے اور وہی ہے جو ان عوارض و تکالیف کو اپنی حکمت الٰہیہ کے ساتھ دور فرماتا ہے اور اس نے ہدایت کے ساتھ ساتھ شفاء کے طور طریق بھی بتلائے ہیں۔

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور آخری پیغمبر و رسول ہیں اور ملت کے لئے آفتاب و ہدایت ہیں آپ ﷺ سے صبح توحید روشن ہوئی اور تا روز آخر روشن رہے گی اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے کمال مہربانی اور محبت سے اپنے

پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے مرتبہ اور شان کو اس انداز میں بیان فرمایا ہے کہ جس کی مثال روئے کائنات میں کہیں اور نہیں ملتی۔

ارشاد ربانی ہوتا ہے کہ:۔

''میں اور میرے فرشتے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے ہیں اس لئے اے ایمان والوں! تم پر بھی لازم ہے کہ حضور ﷺ اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجا کرو۔''

درود سلام میں فرق

علامہ ابن حجر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا گیا کہ اس کی وجہ کیا ہے کہ صلوٰۃ کی نسبت تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی طرف کر دی گئی اور سلام کی نسبت اُن کی طرف نہیں کی گئی۔ حالانکہ اہل ایمان کو دونوں کا حکم فرمایا گیا ہے تو آپؒ نے فرمایا کہ اس کا جواب یوں دیا جاسکتا ہے کہ سلام کے دو معنی ہیں۔ ایک تحفہ و ہدیہ اور دوسرا اطاعت و انقیاد۔

پس مومنین کو تو ان دونوں کا حکم دیا کہ اُن کی طرف سے یہ دونوں معنی صحیح ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی طرف اطاعت و انقیاد کی نسبت جائز نہیں لہٰذا اس وہم کو ختم کرنے کے لیے اُن کی طرف سلام کی نسبت نہیں فرمائی گئی۔

جو احتمال بن حجر نے ذکر کیا ہے اس کو امام جبیر بن محمد نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں:۔

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ تم کو جس بات کا حکم دیں اس پر دل وجان سے راضی رہو۔

السخاوی نے کہا کہ سلام کے معنی ہیں اختلاف کیا گیا ہے کچھ نے یہ معنی کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ پر وہ سلام ہو جو اللہ تعالیٰ عزوجل کا نام ہے اور تاویل یہ کی آپ خیرات وبرکات سے خالی نہ ہوں اور آپ ہمیشہ ناپسندیدہ باتوں اور آفات سے محفوظ رہیں کیونکہ ایسے امور میں اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی اسی توقع پر ذکر کیا جاتا ہے کہ اس میں خیر وبرکت کے تمام معانی جمع ہیں اور خرابی وفساد کے عوارض معدوم ہوتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ سلام یعنی سلامتی ہو یعنی اللہ تعالیٰ عزوجل آپ کو برائی اور نقائص سے سلامت رکھے پس جب تم کہتے ہو:۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ الٰہی! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ دعوت زمانہ کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہوتی رہے۔آپ ﷺ کی امت میں اضافہ ہو اور آپ ﷺ کا ذکر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہو۔

فرمایا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سلام بمعنی مسالمہ اور انقیاد ہو۔

فرمان باری تعالیٰ ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ:۔

تمہارے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے تاوقتیکہ تم کو اپنے باہمی جھگڑوں میں حاکم نہ مان لیں۔ پھر تمہارے فیصلوں پر دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور خوشی خوشی سر تسلیم خم کردیں۔

ان کے معاصر الزہری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کہا کرتے تھے کہ درود شریف پڑھتے وقت تَسْلِيْمًا کو بھی زیادہ کر لینا چاہیئے۔

درود شریف نہ پڑھنے والوں کے لئے وعید الٰہی

ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ مسجد نبوی میں خطبہ جمعہ دینے کے لیے تشریف لائے اور ممبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو اس وقت زبان سے فرمایا ''آمین'' پھر جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو اس وقت پھر فرمایا ''آمین'' پھر جس وقت تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو پھر فرمایا ''آمین'' اس کے بعد آپ ﷺ نے خطبہ جمعہ دیا جب آپ ﷺ خطبہ ونماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے استفسار کیا ''یا

رسول اللہ ﷺ ! آج آپ ﷺ نے ممبر پر جاتے ہوئے بغیر کسی دُعا کے تین مرتبہ آمین کہا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ حضور اقدس ﷺ نے جواب دیا کہ جس وقت میں ممبر پر چڑھ رہا تھا۔ اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آگئے اور انہوں نے تین دُعائیں کی اور میں نے ان دُعاؤں پر ''آمین'' کہا ہے جو حقیقت میں بدبختوں کے لیے بددعائیں ہیں پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔

پہلی دُعا:۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ کی کہ وہ شخص برباد ہو جائے جو اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور پھر ان کی خدمت کر کے اپنے گناہوں کی مغفرت نہ کرائے اور جنت حاصل نہ کرے۔

دوسری دُعا:۔

وہ شخص ہلاک ہو جائے جس پر رمضان المبارک کا پورا مہینہ گزر جائے اور اس کے باوجود وہ اپنے گناہوں کی مغفرت نہ کرائے اور جنت حاصل نہ کرے۔

تیسری دُعا:۔

وہ شخص ہلاک و برباد ہو جائے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ بھیجے۔

اول تو حضرت جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی

کم کیا تھی اور پھر اس پر حضور اقدس ﷺ نے ''آمین'' کہی۔ اس بات نے اس وعید کو جس قدر سخت بنا دیا اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر کس قدر سخت پکڑ فرما دیں گے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل ہی اپنی رحمت سے ہمیں ان باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرماویں اور ان برائیوں سے محفوظ رکھیں ورنہ روز قیامت ہلاکت میں کیا شے باقی رہ جاتی ہے۔

درود سلام میں پنہاں حکمتیں

حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب احیاء العلوم کے ایک طویل مقالہ کی شرح میں شارح نے فرمایا کہ حضور رحمت دو عالم ﷺ پر پڑھا جانے والا درود اس لیے بڑھتا ہے کہ درود شریف بجائے خود ایک نیکی بلکہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے کیونکہ:۔

☆ اس سے پہلے تو اللہ تعالیٰ پر ایمان کی تجدید ہوتی ہے۔
☆ پھر رسول اکرم ﷺ پر ایمان کی تجدید ہوتی ہے۔
☆ پھر آپ ﷺ کی تعظیم کی تجدید ہوئی۔
☆ پھر آپ ﷺ کے لیے عزت و عظمت طلب کرنے سے تجدید عنایت ہوتی ہے۔
☆ پھر یوم قیامت پر ایمان کی تجدید اور کئی قسم کی کرامات۔
☆ پھر اللہ تعالیٰ کے ذکر کی تجدید ہوتی ہے اور نیکیوں کر

ذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔

☆ پھر آپ ﷺ کے آل پاک کے ذکر کی تجدید ہوتی ہے کیونکہ آل پاک کی نسبت بھی آپ ﷺ ہی کی طرف ہے۔

پھر آل پاک سے اظہار محبت کی تجدید ہوتی ہے جب کہ خود سرور کائنات حبیب کبریا ﷺ نے بجز اس کے کسی چیز کا اپنی امت سے سوال نہیں کیا کہ آپ ﷺ کے اہل قرابت سے محبت کی جائے۔

☆ پھر اس میں دوران دُعا تضرُّع اور عجز و نیاز ہے اور دُعا عبادت کا مغز ہے۔

☆ پھر اس میں تجدید اعتراف ہے کہ تمام اختیار اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ بایں ہمہ جلالت قدر و مرتبہ رحمت خداوندی کے محتاج ہیں۔

پس یہ دس نیکیاں ان کے سوا ہیں جن کا شریعت نے ذکر کیا ہے۔ مثلاً یہ ایک نیکی دس کے برابر ہے اور بڑائی ایک کی ایک ہی رہے گی۔

درود پاک قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا حکم اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

"اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(پارہ ۲۲، ع ۴)

ترجمہ:۔

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپ ﷺ پر بھیجا کرو"

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھل گیا اور ارشاد فرمایا:۔

"مجھے مبارکباد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا میں سے ہر چیز سے بہتر ہے۔"

اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے مذکورہ بالا آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی۔

میں نے حضور سرور کائنات ﷺ سے یہ خوشخبری سنتے ہی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو یہ نعمت مبارک ہو پھر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مبارکباد پیش کرتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس آیت کریمہ کی وضاحت فرمائیں تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہوجائیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

"تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرمادیے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں "اے اللہ تعالیٰ اسے میری طفیل بخش دے" ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں "اے اللہ تعالیٰ اس کو معاف نہ کرے" اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔"

روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی بارگاہ اقدس میں کس طرح درود وسلام پیش کیا جائے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود وسلام بھیجا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درود پاک حدیث مبارکہ کی روشنی میں

بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ ﷺ نے تین مرتبہ آمین فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے آج خلافِ معمول تین بار آمین، آمین، آمین فرمایا ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں! حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں

سے محروم کر دے میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کر دے میں نے کہا! آمین! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ ﷺ کا نام مبارک سنا اور درود پاک نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کر دے میں نے کہ آمین!

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم ﷺ خوش و خرم تشریف لائے تھے۔

میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ آج بہت خوش و خرم ہیں اس کے جواب میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پاک پڑھوں آپ ﷺ کا امتی آپ ﷺ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے اسی سالہ گناہ معاف کر دے گا ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ ﷺ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف فرمادے گا آپ ﷺ نے فرمایا ہاں!

اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث پاک کے بارے میں حضرت ابوالحاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔

حضرت ابوالحجاج جب بھی یہ حدیث مبارک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتل کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم ﷺ نے خواب میں فرما دی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات ﷺ کو خواب میں دیکھا ہے بے شک! اس نے حضور ﷺ کو دیکھا کیونکہ شیطان حضور نبی کریم ﷺ کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

''مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔''

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ ﷺ کو درود مبارک پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں!

اللہ تعالیٰ عزوجل نے میری قبر پر فرشتے مقرر کر دیے ہیں ان کے سردار کا نام صلصابیل ہے اس کی شکل مرغ جیسی ہے اسی کے تین پر ہیں اگر وہ پروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل

جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یا رسول اللہ ﷺ! فلاں شخص کے فلاں بیٹے نے آپ ﷺ پر درود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہو جاتا ہے بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں بیس ہزار برائیاں نامہ اعمال سے ختم کر دی جاتی ہیں بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگا دیے جاتے ہیں اس تحریر کو مشک اذفر سے سر بمہر کر دیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کر جاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا! قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے لئے

سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لکھا ہوگا اس کے ستر ہزار پر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوان بہشت کو دوں گا لوائے حمد کے درمیان بھی:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لکھا ہوا ہے لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے حضرت جبرائیلؑ میرے داہنے ہاتھ ہوں گے میکائیل علیہ السلام میرے بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کر دیا جائے گا ترازو لگا دیا جائے گا لوگوں کو بلایا جائے گا اور حساب و کتاب شروع ہوگا جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہوگا، اعمال تھوڑے ہوں گے میں وزن کرنے والے کو کہوں گا اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامہ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا ہوگا سامنے لایا جائے گا ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ نہیں ہوتا اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی و مسرت نہیں پاسکیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود پاک کا جواب دیتا ہوں اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے میں اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں، زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں آپ پر ساری رات درود پاک پڑھوں پھر؟ آپ ﷺ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ عزوجل کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی تمھارے غم ختم ہوجائیں گے سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہوجاؤں تمہارے کلام سے بھی نزدیک تمہارے دل سے بھی نزدیک تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح اور جسم سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہوجاؤں حتیٰ کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ تعالیٰ! میری تو یہ دلی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہوجاؤں ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ علیہ السلام! پھر تم محمد مصطفیٰ ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہو سکے یہ پیغام نبی اسرائیل کو بھی پہنچا دو کہ جو شخص میرے محمد مصطفیٰ ﷺ کا منکر ہوگا اور ان سے بغض رکھے گا اس پر جہنم کی آگ مسلط کردی جائے گی اسے میں اپنی زیارت سے محروم کردوں گا میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہوگی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث مبارک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کردیتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور

نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچاؤ وہ فرشتہ کہتا ہے یا رسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے حضور نبی کریم ﷺ انتہائی خوشی و مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام پہنچادو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہوگے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا! قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لیے اور اپنے اوراد و وظائف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لیے اور زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لیے مقرر کرلوں؟ ارشاد فرمایا! ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لیے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارے درود پاک مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں

جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے جہاں پر بھی وہ بندہ ہو عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ ! کیا آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ ﷺ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا اللہ تعالیٰ عزوجل نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیے جاتے ہیں۔

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ بھی تشریف فرما تھے جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر میں نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر دُعا مانگی تو حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی

کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہوگا۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتہ صف بستہ کھڑے تھے اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں میری سفارش کرو میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا، تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا اس لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ عذاب میں مبتلا کر دیا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد ﷺ پر درود بھیجے چنانچہ اس فرشتہ نے آپ ﷺ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرمادیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرمادیے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ

ان کو جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر دُعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی بھی چیز سے نہیں کھلتے جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں اور یہ دُعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دُعا واپس لوٹ آتی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا! اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدق نیت سے کی ہے تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا جو تم صدقِ نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے تم اس استغفار کے ساتھ ''لا الہ الا اللہ'' ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

ایک دن حضور نبی کریم ﷺ اپنے بیت اطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب وغریب خواب دکھائی دیا ہے میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پُل صراط سے گزرے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جارہا تھا (اسی اثناء میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا آپہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پُل صراط پار کرادیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا اس حج کا ثواب چارسو حج جیسا ہوگا لیکن جو غریب ومساکین حج وجہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتا دیا ہے کہ اے محمد مصطفیٰ (ﷺ) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامۂ اعمال پر چارسو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چارسو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوگا وہ روتے ہوئے کہے گا! اے ملائکہ! مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو تاکہ میں اپنی حالت پر روسکوں فرشتے کہیں

گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہیے تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد سے ہوں جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا میں حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں سے ہوں، مجھے اپنے خدا تعالےٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کرسکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا وہ بندہ حضور نبی کریم ﷺ کو پکارے گا حضور نبی کریم ﷺ اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے آپ ﷺ فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبالا تولا جاسکے فرشتے عرض کریں گے یا رسول اللہ ﷺ! ہم اللہ تعالیٰ عزوجل کے فرمانبردار ہیں یہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں جب تک اللہ تعالیٰ عزوجل کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم ﷺ اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض

کریں گے اے اللہ تعالیٰ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہوگا اے فرشتو! میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائے گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور نبی کریم ﷺ جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے آپ ﷺ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لیے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم ﷺ کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درود پاک آپ ﷺ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

دُعائے حضرت ابراہیمؑ اور انعام ربی

حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ

علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا فرمائی۔

آپ علیہ السلام دُعا فرماتے جاتے تھے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہ السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ علیہ السلام آمین کہتے جاتے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ ''جب امت محمدیہ ﷺ کے تمام مشائخ کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے آئیں تو وہ نفل شکرانہ ادا کریں تو اے اللہ تعالیٰ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دُعا مانگی اے اللہ تعالیٰ! امت محمدیہ میں سے جو بوڑھا ہو کر خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو اس کو بخشش دے سب نے آمین کہا۔

حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ تعالیٰ! امت محمدیہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو اس کو بخش دے سب نے آمین کہی۔

حضرت بی بی سارہ علیہ السلام نے دُعا کی! جو عورت امت محمدیہ ﷺ کی خانہ کعبہ میں آئے اور عبادت کرے تو اسے بخش دے۔

اور حضرت بی بی ہاجرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ دُعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ! امت محمدیہ میں جو کنیز خانہ کعبہ میں آئے اور عبادت کرے اس کو بخش دینا سب نے باری باری آمین کہی۔

اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی امت کے لئے جب یہ کلمات:۔

خیر واجعل لی لسان صدق فی الآخرین

کہے فرمان ربی ہوا اے ابراہیم علیہ السلام! اے میرے خلیل! میں نے تیری دُعا کو قبولیت بخشی اور جس طرح تو نے میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ السلام کی امت کے لئے ذکر خیر فرمایا ہے اس طرح میرے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت بھی تجھے اور تیری آل کو ذکر خیر سے یاد کرتی رہے گی اور اس ذکر خیر میں میں اور میرے فرشتے بھی مشغول رہیں گے۔

اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا چنانچہ حضور سرور کائنات ﷺ کو خطاب فرمایا۔

''اے میرے حبیب ﷺ، میرے خلیل ابراہیم علیہ السلام اور اس کی آل نے آپ ﷺ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تھا گو آپ ﷺ کی امت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے تاکہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جا سکے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے نماز میں جو درود پاک پڑھنے کا حکم دیا ہے وہ درود ابراہیمی ہے اور یہی انعام ربی حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ اور ان کی آل کے لئے ہے جو تا روز محشر تک جاری و ساری رہے گا۔

روضہ مبارک ﷺ پر حاضری کے وقت سلام

حجاج کرام جب روضہ مبارک پر حاضر ہوں اور ان کی نظر جب مواجعہ مبارک پر پڑے تو فوراً باادب ہو کر درود پاک کی کثرت شروع کریں آنکھوں میں آنسو لائیں اور دل سے حضوری کے ساتھ درود پاک پڑھتے ہووے جب مواجعہ مبارک کے پاس پہنچیں تو باادب ہو کر کہیں۔

السلام علیک یا رسول اللّٰہ، السلام علیک

یا حبیب اللّٰہ، السلام علیک یا نبی اللّٰہ

اور اس کے بعد یوں سلام عرض کریں۔

"آپ ﷺ پر سلام اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ۔ اے اللہ تعالیٰ کے نبی آپ ﷺ پر سلام۔ اے اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ بستی آپ ﷺ پر سلام، اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات آپ ﷺ پر سلام۔ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب آپ ﷺ پر سلام۔ اے رسولوں کے سردار آپ ﷺ پر سلام۔ اے خاتم النبیین آپ ﷺ پر سلام۔ اے رب العالمین کے رسول آپ ﷺ پر سلام۔ اے سردار ان لوگوں کے جو قیامت میں روشن چہرے والے اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہوں گے (یہ مسلمانوں کی خاص علامت ہے کہ دنیا میں جن اعضاء کو وہ وضو میں دھوتے رہے ہیں وہ قیامت کے دن نہایت روشن ہوں گے) آپ ﷺ پر سلام اے جنت کی بشارت دینے والے آپ ﷺ پر سلام۔ اے جہنم سے ڈرانے والے آپ ﷺ پر سلام۔

آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر سلام جو طاہر ہیں سلام آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے تمام اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔ سلام آپ ﷺ پر اور تمام انبیاء علیہ السلام اور تمام رسولوں پر اور تمام اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ یا رسول اللہ جل شانہ، آپ کو ہم لوگوں کی طرف سے ان سب سے بڑھ کر جزائے خیر عطا فرمائے جتنی کہ کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر درود پاک بھیجتے ہیں جب بھی ذکر کرنے والے آپ ﷺ کا ذکر کریں اور جب بھی غافل لوگ آپ ﷺ کے ذکر سے غافل ہوں اللہ تعالیٰ جل شانہ، آپ ﷺ پر اولین میں درود بھیجے اللہ تعالیٰ شانہ، آپ ﷺ پر آفرین میں درود بھیجے اس سب سے افضل اور اکمل اور پاکیزہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق میں سے کسی پر بھی بھیجا ہو جیسا کہ اس نے نجات دی ہم کو آپ ﷺ کی برکت سے گمراہی اور آپ ﷺ کی وجہ سے جہالت اور اندھے پن میں بصیرت عطا فرمائی۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں اور ساری مخلوق میں سے اس کی برگزیدہ ذات ہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی رسالت کو پہنچا دیا اور اس کی امانت کو ادا کر دیا امت کے ساتھ پوری پوری خیر خواہی فرمائی اور اللہ تعالیٰ

کے بارے میں کوشش کا حق ادا فرمادیا اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اس سے زیادہ سے زیادہ عطا فرما جس کی امید کرنے والے امید کر سکتے ہیں۔"

اس کے بعد اپنے لئے اور سارے مومنین اور مومنات کے لئے دُعا کریں۔

اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام پڑھیں اور ان کے لئے بھی دُعائے خیر کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی بہتر سے بہتر جزائے خیر عطا فرمائے اس کے بعد درود پاک کی کثرت اختیار کریں باادب رہیں۔ اسی میں دین و دنیا کی تمام نعمتیں داخل ہیں اور باعث افتخار ہیں اور باعث شفاعت ونجات ہیں۔ اللہ تعالیٰ! ہمیں اس پر کاربند ہونے کی توفیق ایزدی عطا فرمائے۔ (آمین)

درود پاک پڑھنے کے خاص مواقع

درود پاک ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا اور حضور اقدس ﷺ پر بھیجنا اس طرح ہر مسلمان مومن پر فرض ہے جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں یوں تو درود پاک پڑھنے کے لیے کسی بھی قسم کی تعداد کا تعین نہ ہے لیکن عام مسلمان پر لازم ہے کہ وہ زندگی میں کم از کم ایک بار درود پاک صبح و شام ضرور پڑھے لیکن عملیات کرتے وقت ہر وظیفے میں دیئے گئے تعداد کو مدنظر رکھنا لازمی ہے تاکہ اس عمل کے فوائد سے مستفید ہوا جاسکے اسی طرح اوقات کار کا بھی تعین ضروری ہے جو کہ مختلف اولیائے عظام اور اصحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین نے مقرر کئے ہیں البتہ عام مسلمانوں کے لیے درود پاک پڑھنے کے چند اہم افضل اوقات کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

تمام نمازوں جیسے عیدین کے خطبات، جمعہ کے خطبات، نماز استسقاء کے خطبہ میں، ہر نماز میں بعداز التحیات، نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد، مساجد میں داخل ہوتے وقت، نماز کسوف وخسوف کے خطبات میں پڑھنا لازم ہے اور یہ اوقات

بھی متعین ہیں اسی طرح مساجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت ہر دُعا سے قبل خواہ وہ کسی بھی وقت پڑھی جائے وضو، تیمم، غسل جنابت، غسل حیض سے فراغت کے بعد اوقات بھی متعین ہیں۔

دورانِ حج بیت اللہ، کوہ صفا و مروہ کی سعی اور حجر اسود کے بوسہ کے وقت، قیام منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں طواف و وداع کے بعد، خانہ کعبہ سے نکلتے وقت، مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخل ہونے کے وقت، زیارت رسول اللہ ﷺ کے وقت، ریاض الجنتہ اور اصحاب صفہ کے مقام پر، زیارت تبرک آثار رسول اللہ ﷺ کے موقع پر درود شریف پڑھنا لازم ہے۔

کسی بھی وظیفہ کے عمل کے لیے اول و آخر درود پاک مقررہ تعداد میں پڑھنا اس وظیفہ اور عمل کے فیوض و برکات سے مستفید ہونے کے لیے بہت ضروری اور اچھا ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی دُعا قبول بارگاہ الٰہی نہیں ہوتی۔

مقامات درود وسلام النبی ﷺ

جن مقامات، اوقات اور حالات میں درود سلام عرض کرنے کی تاکید یا وضاحت ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

☆ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد۔ اگر دو رکعتوں کی نماز ہے تو دوسری رکعت کے آخر میں اور اگر تین یا چار رکعتوں کی نماز ہے تو تیسری یا چھوتی رکعت میں التحیات کے بعد۔

☆ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد۔

☆ جمعتہ المبارک کے خطبوں میں۔

☆ نماز عیدین میں۔

☆ خطبات عیدین میں۔

☆ خطبہ اور نماز استسقاء میں۔

☆ سورج گرہن اور چاند گرہن لگنے کے وقت۔

☆ نمازوں کے بعد۔

☆ اذان کے بعد۔

☆ اوقات نماز کے وقت۔

☆ مساجد میں داخل ہوتے وقت۔

☆ مساجد سے باہر نکلتے وقت۔

☆ وضو کرتے وقت۔

☆ وضو کرنے کے بعد۔

☆ تیمم کرتے وقت۔

☆ پاک ہونے والے غسل کے وقت۔

☆ دُعا کے اوّل اور دُعا کے آخر۔

☆ وقت سحر کعبہ معظّمہ دیکھنے کے وقت۔

☆ حج کے موقع پر تلبیہ (لبیک) پڑھنے کے بعد۔

☆ جبلِ صفا اور جبل مروہ پر۔

☆ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔

☆ منیٰ کی مسجدِ خیف میں۔

☆ عرفات کے میدان میں حج کے دِن۔

☆ طوافِ وداع سے فارغ ہونے کے بعد۔

☆ مدینہ منورّہ کے سفر کے دوران۔

☆ مدینہ منوّرہ میں قیام کے دوران کثرت سے۔

☆ مسجدِ نبوی شریف میں حاضری کے وقت۔

☆ زیارت روضہ رسول مقبول ﷺ کے وقت۔

☆ آثار متبرکہ مثلاً قُبا، مسجد قبلتین، مساجد خمسہ، جبل احد اور مقام بدر وغیرہ کی زیارت کے وقت۔

☆ جمعتہ المبارک کی روشن رات اور جمعتہ المبارک کے روشن دن کثرت سے درود سلام پڑھیں۔

☆ جمعتہ المبارک کے روز عصر کی نماز کے بعد۔

☆ صبح اور شام کے وقت۔

☆ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد۔

☆ مجلس کو خطاب کرتے وقت اور اختتام پر جو خدا اور شعائرِ اسلام کے لیے ہو۔

☆ حفظ قرآن کے وقت۔

☆ قرآن مجید شروع کرتے وقت۔

☆ قرآن مجید ختم کرنے کے بعد۔

☆ گھر سے نکلتے وقت۔

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت۔

☆ لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کے بعد۔

☆ نکاح کے خطبہ میں۔

☆ اگر کسی مفلس کے پاس مال نہ ہو تو درود شریف اُس کا صدقہ ہے۔

☆ مصیبت اور پریشانی کے وقت۔

☆ کسی سواری پر سوار ہوتے وقت۔

☆ احباب سے ملتے اور مصافحہ کے وقت۔

☆ خوف واحتیاج کے وقت۔

☆ بازار جاتے وقت۔

☆ بازار پہنچنے پر۔

☆ پاؤں کے سن ہونے پر۔

☆ غفلت طاری ہونے کے وقت۔

☆ دعوت میں حاضر ہونے کے وقت۔

☆ دعوت سے فارغ ہوکر چلتے وقت۔

☆ جانور بھاگ جانے کے وقت۔

☆ غلام بھاگ جانے کے وقت۔

☆ مولی کھانے کے وقت تاکہ اس کی ڈکار میں بُو نہ آئے۔

☆ برتن سے پانی پیتے وقت۔

☆ گدھے کی آواز کے وقت مگر اس وقت درود کے ساتھ شیطان لعین سے استعاذہ بھی مروی ہے تاکہ دفع شر اور حصول خیر دونوں واقع ہوں۔

☆ طاعون کی وبا کے وقت۔

☆ غرق ہونے سے بچنے کے لئے۔

☆ کسی چیز کو اچھا لگنے کے وقت۔

☆ حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک سننے، لکھنے یا پڑھنے کے وقت، خطوط رسائل، کتب کے شروع کرتے وقت بسم اللہ شریف کے بعد، اسے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شروع کیا اور خود انھوں نے اسے اپنے خطوط میں لکھا۔

☆ حدیث پاک کی قرأت کے ابتداء میں اور انتہاء میں۔

☆ فتویٰ کی کتابت کے وقت۔

☆ قرآن مجید میں درود سلام سے متعلق حکم، حضور نبی کریم ﷺ پر مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ماہ شعبان المعظم ۲ھ کو نازل ہوا۔ اس مناسبت سے کئی بزرگان دین ماہِ شعبان المعظم میں ہر روز کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں اور اسی ماہ کی پندرھویں شب

(شب برأت) کو اہتمام کے ساتھ نوافل کے علاوہ درود شریف کثیر تعداد میں پڑھتے ہیں۔

☆ مسجد پر نظر پڑنے اور پاس سے گزرنے کے وقت۔

☆ کسی گناہ میں مبتلا ہونے کے بعد تاکہ اس کا کفارا ہو جائے۔

☆ زراعت کے وقت درود سلام پڑھا جائے۔

☆ کسی بھی محفل میلاد میں۔

☆ رمضان المبارک، رجب اور شعبان میں استغفار سے پہلے اور بعد میں۔

☆ نام رسول اللہ ﷺ کے سنتے اور پڑھتے اور لکھتے وقت آغاز گفتگو سے قبل۔

☆ رات کو سوتے وقت۔

☆ تہجد کے وقت۔

☆ ختم پاک کے وقت۔

☆ وعظ درس کے وقت۔

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت۔

☆ کسی شے کے بھول جانے کے وقت۔

☆ قبرستان میں داخل ہوتے وقت۔

☆ مصیبت، رنج وغم کے وقت۔

☆ معانقہ ومصافحہ کے وقت۔

☆ حالت غریب۔

☆ حالت سفر۔

☆ طلب شفاء۔

☆ کاروبار۔

☆ تجارت۔

☆ وصیت لکھتے وقت۔

☆ صاف رواں پانی کو دیکھ کر۔

☆ ہر اہم اور غیر اہم موقع پر۔

☆ کسی بھی وظیفہ کے عمل کے لیے اوّل وآخر درود پاک مقررہ تعداد میں پڑھنا اس وظیفہ اور عمل کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی دُعا قبول بارگاہ الٰہی نہیں ہوتی۔

مقامات و اوقات ممنوعہ ذکر درود پاک

ذیل کے اوقات ذکر درود پاک کے لیے نامناسب ہیں اور ان اوقات کی ممانعت حدیث پاک میں بھی آئی ہے اس لیے کوئی بھی وظیفہ یا عمل کرتے وقت ان اوقات اوراعمال جسمانی ومقامات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

☆ دورانِ صحبت

☆ حوائج ضروریہ مثلاً پیشاب، پاخانہ کرتے وقت اور اس مقام پر۔

☆ دوران ٹھوکر یا بوقت استعجاب و حیرت

☆ کسی مادی شے کی تشہیر کے وقت اور مقام تشہیر پر

☆ ذبیحہ جانور کے وقت

☆ غسل خانے میں

☆ نشے کی حالت میں

☆ یادہ گوئی۔ فحش کلمات اور مذاق کے وقت اور مقام پر

☆ لڑائی۔ جھگڑے۔ دنگا اور فساد کے دوران

☆ فحش مناظر اور تصاویر دیکھتے وقت

☆ قحبہ خانے میں

☆ قرآت قرآن پاک میں جہاں رسول کریم ﷺ کا ذکر مبارک آئے تو وہاں درود شریف پڑھنے سے قرآت میں خلل واقع ہوتا ہے اور اس سے کلام الٰہی کی بے حرمتی اور بے ادبی ہوتی ہے البتہ بعداز فراغت قرآت درود پاک پڑھ سکتا ہے۔

اعمال

برائے نیک اعمال

اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو کسی جھوٹے مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو اور مقدمہ سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر ایک سو گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے درمیان میں ایک ہزار ایک مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے ہر روز بلاناغہ یہ عمل کرے۔

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے۔

چالیس یوم تک اس طرح عمل کو جاری رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور مقدمہ کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

پسندیدہ جگہ پر نکاح

اگر کوئی کسی جگہ پر نکاح کرنے کا خواہش مند ہو گھر میں کوئی اس رشتہ پر راضی ہو اور کوئی ناراض ہو تو ایسی صورت میں سب گھر والوں کو راضی کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں قلبہ رو ہو کر بیٹھے کسی سے کوئی کلام نہ کرے اور نو سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور جس جگہ چاہتا ہے اس کی شادی ہو جائے گی۔

مشکل حاجت کے لئے

اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل حاجت ہو جس کے پورا کرنے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، مفید اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے اُس کو چاہیئے کہ وہ درود پاک ماہی کا عمل اس طرح سے کرے کہ اول غسل کر کے اپنے جسم کو پاک کرے صاف ستھرے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے۔

چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو یہ عمل کرے قبلہ رو ہو کر بیٹھے سب

سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے پھر تین بار سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ پڑھے اس کے بعد:۔

☆ سورہ الکافرون (تین مرتبہ)

☆ سورہ الاخلاص (تین مرتبہ)

☆ سورہ الفلق (تین مرتبہ)

☆ سورہ الناس (تین مرتبہ)

پڑھے اتوار کے دن باوضو حالت میں اسی مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

اگلے روز سوموار کو باوضو حالت میں ستر مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

منگل کے روز باوضو حالت میں چھیاسٹھ مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

بدھ کے دن باوضو حالت میں اٹھاسی مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

جمعرات کے دن باوضو حالت میں اسی مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

ہفتہ کے دن باوضو حالت میں تیس مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

سات دن تک بلاناغہ درود پاک ماہی کو اسی ترتیب سے توجہ و

یکسوئی کے ساتھ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اور اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں اپنی حاجت روائی کے لئے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم سات یوم میں دلی حاجت پوری ہوجائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مَّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ○ یٰاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا O

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۵ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط
يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا لا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O

ناگہانی مشکل سے نجات

اگر کسی پر کوئی ناگہانی مشکل آگئی ہو اور وہ مشکل میں پھنس کر سخت پریشان ہو کوئی سمجھ نہ آتی ہو کہ اس مشکل کا حل کیسے نکلے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں اول و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے درمیان میں نو سو مرتبہ درود پاک

ماہی پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے۔

بفضل باری تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر مشکل دور ہو جائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا
وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ

حصول عزت و مرتبہ

اگر کوئی کسی ایسے مقام پر فائز ہو کہ ہر کوئی اس کی عزت کرتا ہو اور رتبہ کے لئے اس کی شہرت اچھی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ آئندہ بھی اس کی عزت و مرتبہ برقرار رہے لوگ پہلے سے زیادہ اس کی عزت کریں اور اس کا احترام کریں تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں بانوے مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ لینے کی عادت ڈال لے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے اس کی عزت میں خوب اضافہ ہوگا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آئے گا ہر ایک

کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

رزق میں زیادتی کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں خوب زیادتی ہو جائے اللہ تعالیٰ عزوجل اسے بہت زیادہ رزق عطا فرمائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز نماز مغرب کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک ماہی اس طرح سے پڑھے کہ جب محمد پر پہنچے تو اس کی تکرار سات بار کرے۔

جب ایک سو مرتبہ درود ماہی پڑھ چکے تو پھر بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چند دنوں میں ہی اس کے رزق میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور رزق میں زیادتی ہونا شروع ہو جائے گی۔

برائے حاجت

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو کہ جس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ڈالتا ہو اور وہ حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو جلد اور فوری حاجت روائی کی غرض سے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے چاند کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اول

و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے درمیان میں چھ سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

ہر روز بلاناغہ چالیس یوم تک یہ عمل کرے اور ہر روز عمل مکمل کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چالیس یوم کے اندر حاجت روائی ہوگی اور اس سلسلے میں جو بھی رکاوٹ ہوگی وہ رفع ہو جائے گی۔

درود پاک:۔

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرْكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ

مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ
وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ
وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ

مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ
وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ
مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ
مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ
وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ
وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ
مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ
عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ

بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ
مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ
وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ
مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ
وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ
مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ
وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ وَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّهَدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّيَكَانِكِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ مَاهُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ
اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ"
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○

بری عادات سے چھٹکارا

جو کوئی بری عادات مثلاً شراب خوری، زنا اور چوری وغیرہ میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی بری عادات اس سے چھوٹ جائیں اس کے دل میں برائی کے خلاف زبردست نفرت پیدا ہو جائے اور وہ بڑائی کو چھوڑنے کا ارادہ کر لے، اس کے ارادے کو تقویت حاصل ہو تو اس کے لئے ذیل کا

عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کی پابندی کرے اور باجماعت ادا کرے ہر نماز کے بعد توجہ و یکسوئی کے ساتھ سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ لیا کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم بری عادات سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ عزوجل اس کا ایمان مضبوط فرمادے گا برائی کے خلاف جہاد کرنے میں اسے ہمت و طاقت عطا فرمائے گا۔

باطنی صفائی

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطن پاکیزہ ہو جائے برے اور گندے تصورات اس کے ذہن سے ختم ہو جائیں ان کی جگہ اچھے اور صاف تصورات کی آماجگاہ اس کا ذہن بن جائے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مجرب اور نفع بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے کسی بھی فرض نماز کے بعد تین سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھنے پر ہمیشگی اختیار کرے اور اس عمل کو جاری رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم رفتہ رفتہ اس کے ذہن میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی باطن کی خوب اچھی طرح صفائی ہو جائے گی شیطانی وسوسے اسے تنگ نہ کریں گے اللہ تعالیٰ شرِ شیطان سے حفاظت فرمائے گا درود پاک ماہی کی برکت سے اپنی حفاظت میں رکھے گا۔

کلی حاجات کے لئے

جلد حاجت روائی کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے جمعتہ المبارک کے دن نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے اول و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اور اللہ تعالیٰ عزوجل سے اپنی حاجت روائی کے لئے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی اور جو بھی حاجت ہے وہ جلد پوری ہو جائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْب" مَّرْفُوْع" مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّس"

مُعَطَّرٍ" مُطَهَّرٍ" مُنَوَّرٍ" فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ
○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ
الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ
الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ
السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ○ سَیِّدِ
الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا

فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ
اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُوْرِ اللّٰهِ ○ یٰاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا
کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○

بے خوابی دور کرنا

اگر کسی شخص کو رات کو نیند نہ آتی ہو یا پھر بار بار آنکھ کھل جاتی ہو جس کی وجہ سے وہ اگلے دن سے کوئی بھی کام صحیح طریقہ سے نہ کر سکتا ہو یا پھر اس کے علاوہ اُس کو نیند میں ڈرونے خوب آتے ہوں جس کی وجہ سے اس کی آنکھ بار بار کھل جاتی ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں اول و آخر سات مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چند یوم کے اندر ہی بے خوابی کی شکایت رفع ہوجائے گی آرام اور سکون کی نیند آئے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّی مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃَ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمُوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمُحَبَّتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دُعا ضرور ملا کر پڑھے یَا مُوْلِفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَۃِ وَالْاُلْفَۃُ فِیْ اُلْفَۃِ اُلْفَتِکَ یَا مُوْلِفُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ فِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَسَخِّرْ فِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَجْھِیْ تَسْخِیْرًا وَسَخِّرْ فِیْ نَفْسِیْ

تَسْخِیْرًا کَثِیْرًا دَائِمًا یَا مُسَخِّرَ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِکَ یَا مُسَخَّرُ

درد بدن کے لئے

جسم کے کسی بھی حصہ میں ہونے والے درد سے شفاء حاصل کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے اُناسی مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اور جس مقام پر درود ہے وہاں پر دم کرے۔

بفضل باری تعالیٰ درود پاک ماہی کی برکت سے آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

تین یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اگر تین دن تک آرام نہ آئے تو سات یوم تک برابر یہ عمل کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم درد میں افاقہ ہوگا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ" مَّجِیْدٌ"

ادائیگی قرض

قرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے فجر کی نماز کے بعد ہر روز بلا ناغہ ستر مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اس کے بعد دُعا مانگے کہ:۔

"یا اللہ تعالیٰ تعالیٰ عزوجل! درود پاک ماہی کی برکت سے اور حضور نبی کریم ﷺ کے طفیل مجھے قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرما اور قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما۔"

بفضل باری تعالیٰ تھوڑے دنوں کے عمل سے ہی قرض کی ادائیگی کے اسباب پردہ غیب سے پیدا ہوجائیں گے اور قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہوجائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سواری کی حفاظت

بحری جہاز کو سمندری طوفانوں سے محفوظ رکھنے کے لئے یا پھر کسی بھی سواری کی حفاظت کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں کسی سفید کاغذ پر درود پاک ماہی، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ اور چہار قل شریف زعفران وگلاب سے لکھ کر ہوا کے رخ جہاز یا جس سواری میں سوار ہو میں لٹکا دیں اور ذیل کی دُعا بھی پڑھ کر اس پر دم کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل سے اس کی سواری کو کوئی بھی نقصان نہیں پونچے گا اور وہ بخیریت اپنے سفر پر پہنچ جائے گا۔

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا لا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

دُعا:۔

اللھم انی اسئالک باسمک العظیم اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا لا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ تک پڑھیں پھر واسئالک اللھم ببرکتھا ان ماھی مما ننزل بنا و انت علام الغیوب و کشف الکروب واسائلک اللھم بجاہ حبیبک الاکرام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاجت روائی کے لئے

حاجت روائی کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد درود پاک ماہی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ذیل کی دُعا گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چند یوم کے عمل سے حاجت روائی پوری ہوجائے گی۔

دُعا:۔

یاحی یا قیوم انت اللّٰہ الذی لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اسئالک بقیومتک ان تقیمنی الیک و اسئالک بحیاتک حیاۃ القلب و سلامتہ کذالک فی الدین والدنیا والاخرۃ وفیھا بینھما واحفظ علیٰ جمیع ذالک یا من لایؤدہ شیئی من حفظہ یاعلی یا عظیم، احسن حال منک و عقوبتہ فی الدین ولا فی الدنیا ولا فی المال برحمتک یا

ارحم الراحمین

جنت میں گھر ملنا

ارشاد رسول اللہ ﷺ ہے کہ جو شخص ہر روز ذیل کا عمل کیا کرے گا اس کا گھر جنت میں ہوگا۔

اس مقصد کے لئے ہر نماز کے بعد:۔

☆ اول وآخر درود شریف ماہی (سو مرتبہ)
☆ سبحان اللہ (تینتیس مرتبہ)
☆ الحمد اللہ (تینتیس مرتبہ)
☆ اللہ اکبر (چونتیس مرتبہ)
☆ سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ (سات مرتبہ)
☆ سورہ فلق (ایک مرتبہ)
☆ سورہ الناس (ایک مرتبہ)
☆ سورہ آل عمران کی ذیل کی آیات مبارکہ (ایک مرتبہ)
☆ اور:۔

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگے۔

سورہ بقرہ کی آیت مبارکہ:۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج ۵ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط
یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا لا وَھُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

سورہ آل عمران کی آیات مبارکہ:۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ
وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ج ○ صلے الَّذِیْنَ
یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ
وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا
مَاخَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ
ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے
رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ج ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ
لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّیْ
لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج
بَعْضُکُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا
مِنْ دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط
وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَایَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ط مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف ثُمَّ
مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِھَادُ ○ لٰکِنِ الَّذِیْنَ
اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا
الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط وَمَا عِنْدَ
اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ط لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ ع

حصول مقصد

جو شخص کسی بھی مقصد کے لئے ذیل کا عمل کرے اس کا مقصد بفضل باری تعالیٰ چالیس یوم کے مسلسل عمل سے پورا ہو جائے گا۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء:۔

☆ اسم الٰہی یا حی یا قیوم (ایک ہزار مرتبہ)

☆ درود پاک ماہی (سات مرتبہ)

☆ اول و آخر درود پاک ذیل (اکیس مرتبہ)

پڑھ کر ذیل کی دُعا مانگے۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دُعا:۔

اے اللہ تعالیٰ عزوجل! اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے اور اس کا غیر منسوب نہیں جس کے لئے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا بزرگ ہیں پاک ہیں تجھ کو پاک ہیں نام تیرے اور پاک ہیں سمیات سے ذات تیری مثال اور نظر سے اور شریک اور بیوی اور وزیر سے تو ہمیشہ زندہ اور اپنی ابدی زندگانی میں پاک ہے اپنی ہی پاک زندگی میں سے زندگی پھیلا تو ہی باقی اور تیرے ہی لئے بقاء و دائم ہے بعد فنا تمام مخلوق کے اور جیسے کے تیرے لئے بقا ہے بندوں کے لئے فنا ہے حکم تیرا اے میرے خدا جاری ہے اور تیرے حکم کا کوئی بھی مخالف نہیں ہے بے شک جاتے رہے افراد اور شکست

کھا گئے لشکر اور ہلاک ہو گئے وجود۔ بقاء کے
منکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اے زندہ اے
قائم میں تجھ سے اسی حیات ابدیہ کے طفیل میں
سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے مالا مال کر
دے زندگانی دے اور اس دنیا میں اس طرح
زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو اور مجھے
اپنے اسم اللہ الحی القیوم کے حقائق کے طفیل میں
نیک بخشی عنایت کر اور مجھے اپنے اسم الحی کے
حقائق کے ساتھ ڈھانپ لئے یہاں تک
شقاوت مجھ سے دور ہو جائے مجھے دائرہ
سعادت میں داخل کر اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے
ثابت رکھتا ہے اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور اسی
کے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے
زندہ اے قاز اے وہ ذات جس نے زمین و
آسمان کو طول عرض میں قائم رکھا ہے جتنا ہم
جانتے ہیں اور جتنا ہم نہیں جانتے ہیں اور جس

کو تو خوب جانتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے
رحمت کرنے والے مجھے عنایت کر۔

دشمن سے حفاظت

جو شخص اپنے دشمن کے آئے دن کے شر سے سخت تنگ ہو اور مصیبت میں ہو اور ہر وقت خوفزدہ رہتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے نصف شب کو اٹھ کر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور ذیل کی دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کو اپنے دشمن کے شر سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

دُعا:۔

اے قاہر سخت گرفت، اے اللہ تعالیٰ جیسا تو
اپنے لطف سے تمام الطاف سے زیادہ مہربانی
کی ہے تمام بڑوں سے تو اپنی عظمت کے لحاظ
سے بڑا ہے جس طرح زمین کے نیچے سے جانتا
ہے ویسے ہی عرش کے اوپر کی چیزوں کو جانتا

ہے دلوں کے وسوسے تیرے سامنے ہیں ہر
غالب حاکم تیرے آگے ذلیل ہے دنیا وآخرت
کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں ہر رنج وغم
جس میں میں نے صبح یا شام کی ہے اسے
میرے لئے کشادہ کر دے اے اللہ تعالیٰ تیری
معافی نے میرے گناہوں سے اور میری
خطاؤں سے درگزر کی ہے اور تیری پردہ پوشی
نے میرے اعمال پر مجھے طمع دلائی کہ مانگوں تجھ
سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں اس میں ہے
جو تم نے کم کر دیا میں تجھ کو حصول امن کے لئے
پکارتا ہوں اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوال کرتا
ہوں بے شک تو مجھ پر محسن ہے اور میں خود خطا
وار ہوں تو مجھے نعمتیں دیتا ہے مجھ سے محبت کرتا
ہے اور اس پر میں گناہوں میں گرفتار ہوں میں
نے تجھ سے زیادہ مہربان نہیں پایا جو مجھ جیسے
نالائق بندے پر مہربان ہے اور میں نے تیرے

بھروسہ پر گناہ کئے ہیں اے اللہ تعالیٰ عزوجل
مجھ پر اپنا فضل واحسان کر بے شک تو ہر چیز پر
قادر ہے۔

غربت وافلاس کا علاج

جو شخص انتہائی مفلس اور غریب ہو اور اس کے لئے دو وقت کی روٹی بھی مشکل ہو اور اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کی تنگ دستی اور افلاس ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے تو ایسے میں ذیل کا عمل اختیار کرے۔

اس مقصد کے لئے ہرن کی جھلی لے کر یا بہ امر مجبوری کسی نفیس پارچہ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران وگلاب سے شرف شمس میں سورہ فاتحہ مع بسم اللہ شریف، درود پاک ماہی اور سورہ اخلاص لکھے اور اس کے گرداگرد آیت الکرسی کو اس طریق سے لکھے۔

اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اللّٰہ حی
القیوم اللّٰہ حی القیوم اللّٰہ حی القیوم

پھر آگے لکھتا ہوا جب:۔

یشفع عندہ

پر پہنچے تو دونوں عین کے درمیان:۔

یارزاق یا رزاق رزق، کریم بحق حی

القیوم

لکھے پھر آگے آیت الکرسی لکھتا ہوا:۔

العی العظیم

پر پہنچ کر:۔

اللّٰہ علی العظیم وبحق حی القیوم الواسع الرزاق ویبسط الرزق بحق لا الہ الا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ

لکھے اس کو خوشبو لگا کر اس پر اول وآخر درود شریف ماہی اکتالیس مرتبہ اور آیت الکرسی ایک سو گیارہ مرتبہ، سورہ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف کی میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا کر ملحمد پڑھتے ہوئے اکتالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر دم کرے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ، درود پاک ماہی گیارہ مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے بعد میں سجدہ میں جا کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگے اور بعداز دُعا اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اس نقش کی حفاظت بہت ضروری ہے اپنے مقصد کے لئے روزانہ بعداز ہر نماز اول وآخر درود پاک ذیل اور درود پاک ماہی سات سات

مرتبہ اور آیت الکرسی سات مرتبہ اور:۔

یاحی یاقیوم یا رزاق یا باسط بحق لا الہ الا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ

ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دُعا بھی اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور مانگا کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت بہت جلد فقر وفاقہ سے نجات حاصل کر کے مال و دولت سے سرفراز ہوگا اور ہر شخص اس کی عزت وآبرو کرے گا اور ہر جائز حاجت روا ہوگی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْب" مَّرْفُوْع" مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّس" مُّعَطَّر" مَّطَھَّر" مُّنَوَّر" فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ

O شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ
الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ O جَمِيْلِ الشِّيَمِ O شَفِيْعِ الْاُمَمِ O
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ O وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ O سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ
الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ
السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ O سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا
فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُوْرِ اللّٰهِ O يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا O

شیطان سے بچنا

شرِ شیطان سے محفوظ رہنے کے لئے اولیائے عظام نے مندرجہ ذیل عزیمت کو ہمیشہ اپنایا ہے اور اس وجہ سے وہ تازندگی شیطان لعین کے ہر حربے سے محفوظ و مامون رہے ہیں۔

طریقہ:۔

ہر روز بعداز نماز فجر اور عشاء آیت الکرسی کو اس طریقے سے پڑھے سب سے پہلے درود پاک ماہی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر آیت الکرسی کو شروع کرے پہلے وقف پر جہاں لفظ ھو آتا ہے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو کھڑی کر کے گردش دے اور جب لفظ القیوم پر پہنچے تو چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کو کھڑا کر کے گردش دے پھر جب لفظ ولا نوم پر پہنچے تو درمیان والی انگلی کھڑے کرے جب حفظھما پر پہنچے تو اپنی انگشت

شہادت کھڑی کرے اور جب العظیم پر پہنچے تو انگوٹھا کھڑا کرے اور وھو العلی العظیم کی دس مرتبہ تکرار کرے اور ایک مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اشارہ کرے پھر اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں طرف اشارہ کرے اور یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

اللھم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم، الم اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

اس کو تین مرتبہ پڑھے پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہے:۔

اللھم یاوھاب

اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے یہ کہے:۔

یافتاح یا رزاق یا غنی یا کافی یا بدیع یا حفیظ یا لطیف

پھر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے کہے:۔

ویعظمتہ ھذہ الآیات المقطعات

اس کے بعد شیطان سے محفوظ رہنے کی دُعا اپنے دل میں کرے

پھر:۔

حمعسق حمایتنا

کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی تمام انگلیاں کھول دے اس کے بعد تیس مرتبہ یٰسین کہے اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے یہ کہے:۔

والقرآن الحکیم سلاماً قولاً من رب الرحیم وعنت الوجوہ للحی القیوم یا حی یا قیوم یا حافظ یا ناصر یا معین برحمتک استغیث

دس مرتبہ کہنے کے بعد:۔

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قف لا قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ م بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ق لَا انْفِصَامَ لَھَا ط وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ

ط اُولٰئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ج ھُمۡ فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ ۝ ع

تک پڑھے پھر یہ الفاظ کہے:۔

الملک والملکوت واعتصمت هذا العزة
والجبروت و توکلت علی الحی الذی
لایموت دخلت فی حرز اللّٰہ و عصمت اللّٰہ
و کیف اللّٰہ وامان اللّٰہ وبحق کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا
فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم بسم
اللّٰہ یاربنا تبارک حیطائنا یٰسٓ سقفنا لا اله الا
اللّٰہ حصارنا محمد رسول اللّٰہ قفله وصلی
اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد الرسول اللّٰہ
و آله واصحابه اجمعین

اس کے بعد تین مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے تمام جسم پر پھیرے روزانہ یہ عمل ایک مقررہ وقت پر کرے اور چالیس دن اس عمل کی مداومت رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت تمام عمر شیطان لعین کے شر اور حربوں سے محفوظ رہے گا۔

تنگ دستی ختم کرنے کے لئے

تنگ دستی دور کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے سفید ریشمی کپڑے پر زعفران وگلاب سے اسم حسنیٰ القیوم کو ایک سو مرتبہ لکھ کر اس کے گرداگرد درود پاک ماہی لکھ کر اوپر سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ اول وآخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ اور القیوم کا ورد سو مرتبہ کر کے دم کریں اور اس نقش کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں باندھنے سے پہلے اکتالیس روپے اس کا ہدیہ فقراء میں بانٹ دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل سے بہت جلد تنگ دستی دور ہوجائے گی اور تمام حاجات سے بے نیاز ہوجائے گا یہ نقش ساعت شمس میں بنانا ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمُوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر''

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

کالی کھانسی سے شفاء

اگر کسی کو کالی کھانسی کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو تو اس سے شافی آرام حاصل کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں اکیس سو مرتبہ درود پاک ماہی

پڑھے اول وآخر درود پاک ذیل پچاس پچاس مرتبہ پڑھے اور خالص روغن چنبیلی پر دم کر کے مریض کو دے کہ رات کو سونے سے قبل اس کی مالش کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم سات یوم کے اندر اندر کھانسی سے آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ عزوجل درود پاک ماہی کی برکت سے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مظلوم کی مدد

جو شخص کسی کے ظلم کے ہاتھوں انتہائی تنگ ہو اور وہ ظالم اپنی حرکتوں سے کسی طرح باز نہ آتا ہو تو ایسے میں اس کے لئے ذیل کا عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ عزوجل اس مظلوم کا بدلہ خود لے گا۔

اس مقصد کے لئے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد درود پاک ماہی اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر نماز مکمل کرے اور پھر درود پاک ذیل سات مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر دُعا مانگے دُعا میں جس قدر رقت اور شدت پیدا کر سکے اتنا ہی بہتر ہے کثرت سے دُعا مانگ کر سر سجدے سے اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت کے

لئے دُعا مانگے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل خود ظالم سے بدلہ لے گا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ظالم اپنی ہی مصیبت میں ایسا مبتلا ہوگا کہ وہ مظلوم کا پیچھا ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا۔

درود پاک:۔

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ
وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ
وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ
مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ
مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ

وَّحُرمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلِيَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ
وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ

وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ
مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ
مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ
وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ
وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ
مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ
عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ
مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ
وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ
مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ
وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ
مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ
وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ وَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّيَكَانِكِىّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ مَاهُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ
اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے رزق میں اضافہ کا خواہش مند ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر روز بعد از نماز فجر سات مرتبہ درود پاک ماہی، اسم حسنیٰ یا حی یا قیوم ایک ہزار مرتبہ اول و آخر درود پاک ذیل گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر ذیل کی دُعا مانگا کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم بہت جلد مقصود حاصل ہوگا اور رزق بے گمان پردہ غیب سے ملے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
O دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
وَالْاَلَمِ O اِسْمُهٗ مَکْتُوْب" مَّرْفُوْع"
مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِO
سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ O جِسْمُهٗ مُقَدَّس"
مُّعَطَّر" مَّطَهَّر" مُّنَوَّر" فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ
O شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ
الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ O جَمِیْلِ الشِّیَمِO شَفِیْعِ الْاُمَمِ O
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ O وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ O سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ
الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ
السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ O سَیِّدِ
الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا
فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ
اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُوْرِ اللّٰهِ O یٰٓاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا
کَثِیْرًا کَثِیْرًا O

دُعا:۔

اے اللہ تعالیٰ عزوجل! اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کا نکال دے اور اگر تھوڑا ہے تو اس کو زیادہ کر اور اگر بہت ہے تو اس میں برکت دے جس جگہ رہوں وہاں مجھے رزق کشادہ دے اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو بلکہ اپنے فضل وکرم سے اس کو میرے پاس بھیج دے اور اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اور اللہ تعالیٰ عزوجل ہمارے حضور ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر درود وسلام نازل کر۔

امن وامان کے لئے

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ ہر وقت خوف سے امن میں رہے تو اس کے لئے کہیں جانے سے پہلے ذیل کا عمل اختیار کرے جو اس مقصد کے لئے بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

سب سے پہلے:۔

☆ درود پاک ماہی (ایک مرتبہ)

☆ سورہ فاتحہ (ایک مرتبہ)

☆ سورہ الفلق (ایک مرتبہ)

☆ سورہ الناس (ایک مرتبہ)

☆ سورہ اخلاص (ایک مرتبہ)

☆ سورہ قدر (ایک مرتبہ)

☆ سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ (سات مرتبہ)

☆ سورہ آل عمران کی ذیل کی آیات مبارکہ (ایک مرتبہ)

پڑھ کر ذیل کی دُعا پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل سے ہر قسم کے خوف سے امن میں رہے گا۔

سورہ بقرہ کی آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

سورہ آل عمران کی آیات مبارکہ:۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ج O صلے الَّذِیْنَ
یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ O رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ
ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ O رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا قف صلے
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ج O رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّکَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ O فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ
لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج
بَعْضُکُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا

مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُکَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ O لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ط مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف ثُمَّ
مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ O لٰکِنِ الَّذِیْنَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ O وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ
یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ
خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ط لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط
اُولٰٓئِکَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ
الْحِسَابِ O یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ O ع

دُعا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ
الْقَدِیْمُ الْحَفِیْظُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الْمَلِکُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَائِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ هَبْ لِیْ هَیْبَةً مِّنْ جَلَالِکَ
تَحْجُبُ بِهَا عَنَّا الْمُضَارَّ وَاکْسِبْ بِهَا
الْمُسَارَّ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ کَانَ بَدْمُوْکَ بِهٖ
اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلَّمْتَهُ الْاَسْمَاءَ وَکُلَّهَا
اَنِضْ اَللّٰهُمَّ عَلَیَّ مِنَ الْاٰئِکَ مَایَحُوْلُ
بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَلَّمْتَهُ الْاَسْمَاءَ وَکُلَّهَا اَنِضْ
اَللّٰهُمَّ عَلَیَّ مِنَ الْاٰئِکَ مَایَحُوْلُ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَوْلٰی
وَاَنَا مِنْ بَعْضِ الْعَبِیْدِ وَاَنْتَ مَوْلَانَا وَاَنَا
عَبْدُکَ فَلَا یُقَالُ هُوَ اِلَّا لَکَ یَا اللّٰهُ یَامَنْ
لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَالُکَ اَنْ
تُحْیِیَنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً لَایَقَعُ فِیْهَا مَکْرُوْهٌ
اَبَدًا یَاقَیُّوْمُ یَامَنْ قَامَتِ الْعَوَالِمُ کُلُّهَا

بِقَهْرِکَ هَا اَنَا بَیْنَ یَدَیْ قَیُّوْمِیَّتِکَ عَلٰی
بِسَاطِ الْخَوْفِ مُتَرَدِّیْ بِالْحَیَا مُقَنَّعٌ
بِالرَّجَاءِ مُلْقًی عَلٰی ظَهْرِیْ فِیْ حَمْدًا
السَّیِّاٰتِ الْاَسَارَةِ مُتَوَکِّئًا عَلٰی عَمْشٰی
اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاَنَالَا اَطْلُبُ غَیْرَکَ وَلَا
اَرْجُوْا سِوَاکَ مُوْقِنًا اِنَّهٗ لَا یُخْلِصُنِیْ مِمَّا
اَنَا فِیْهِ اِلَّا اَنْتَ طَالِبًا لِلْاِجَابَةِ مُسْتَظْهِرًا
بِظَاهِرِ الْاِغْلَاسِ مِنْ قَیُّوْمِیَّتِکَ یَاقَاهِرَ
اَقْهَرَ مَنْ یُّرِیْدُ قَهْرِیْ فَهْوًا یَمْنَعُهٗ مِنَ
التَّصَرُّفِ فِیْ نَفْسِهٖ فَضْلًا مِّنْکَ عَلَیَّ
یَامَنْ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ مَنْ اِرَادَانِیْ
بِسُوْءٍ اَحْجِبْنِیْ عَنْهُ وَاَمْنَعْهُ السِّنَةَ وَالنَّوْمَ
وَضِیْقَ عَلَیْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا السَّرَّاءُ
تُسَرُّهٗ بَلِ الضَّرَّاءُ تَضُرُّهٗ وَاَشْغَلْهُ بِشَرِّ
الْاَشْغَالِ لِاَنَّکَ لَایَخْفٰی عَلَیْکَ الْخَفِیُّ

يَااللّٰهُ ٣ يَامَالِكَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا فِيْهَا وَمَا بَيْنَهُمَا وَلَا تُمَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ
وَاَسْبِلْ عَلٰى اَلَائِكَ سَتْرًا اَدْخِلْ بِهٖ مَعَ
اَوْلِيَائِكَ عَلٰى بِسَاطِ قُدْسِكَ وَاُنْسِكَ
يَامَنْ لَا يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِسْتَشْفَعْتُ
بِالْوَحْيِ الَّذِيْقِ عَلٰى لِسَانَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمَ
السَّلَامَ وَبِخَيْرِ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ
مِنْ جَمِيْعِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْاٰفَاتِ
وَالْمُضَرَّاتِ اَسَالُكَ يَامَوْلَا اَنْ تَنْصُرَنِيْ
عَلٰى مَنْ جَاءَ عَلَيَّ وَاَنْ تَهْزِمَ لِيْ مَنْ
بَارَزَلِيْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَابَلَنِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ
اَعْدَائِيْ وَتَمْنَعَهُمْ اَيْنَمَا اجْتَمَعُوْا وَ اَنْ
تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَخَهُمْ اَيْنَمَا انْتَرَمُوْا وَاَنْ
تَقْطَعَمُهِمْ تُفِيْنَهُمْ اَيْنَمَا اتَصَلُوْا وَاَنْ
تَجْعَلَهُمْ فِى الظُّلْمَةِ يَعْمَهُوْنَ وَعَلَى الذِّلَّةِ
يُفْتَنُوْنَ وَمِنَ النَّقْمَةِ لَايُحَارُوْنَ وَلَا

يَسْتَضِيْمُوْنَ سِرًا وَّلَا جَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيْدُوْنَ
عِزًا وَلَا فَخْرًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا وَّلَا
صَبْرًا وَبْعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ
تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ يَاعَالِمُ الْخَفِيَّاتِ وَيَاغَافِرُ
الذَّلَّلَتِ وَيَارَاحِمَ الْعَشْرَاتِ اَرْحَمْنِيْ
وَاغْفِرْلِيْ وَاسْتُرْلِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى
اَعْدَائِيْ كَمَا نَصَرْتَ اَنْبِيَائِكَ عَلٰى
اَعْدَاءِ كَ وَانْكَصْهُمْ عَلٰى اَعْسَابِهِمْ
وَاَسْحِبَهُمْ بِالسَّلَاسِلَ وَالْاَغْلَالِ فِى
اَعْنَاقِهِمْ وَاقْبِضْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ كَى
لَايَفْقَهُوْنَ وَاصْمُهُمْ اِذَا نَهُمْ كَى لَا
يَسْمَعُوْنَ وَاطْمِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ كَى لَا
يُبْصِرُوْنَ وَاخْتِمْ عَلَى اَفْوَاهِهِمْ كَى لَا
يَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كَى لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ مُغِيْئًا وَلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ

اِنَّکَ اَنْتَ الْجَبَّارُ وَالْمُتَکَبِّرُ وَالْقَابِضَ
وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِیُّ وَالْغَالِبُ وَالرَّافِعَ
وَالْمُذِلَّ وَالْمُنْتَقِمَ وَالْمُهْلِکَ وَالشَّدِیْدُ
وَالْخَذِلَ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ وَالْقَابِضُ
وَالْخَافِضُ وَالضَّادُّ وَالْقَاصِمُ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ
الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّکَ الْمُجَلِّلِ الْمُکَرَّمِ وَبِحَقِّ
هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءَ الْمُنِیْفَةِ اَنْ
تَحْفَظَنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَمِنْ
فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ
شِمَالِیْ وَارْزُقْنِیْ الْاِحَاطَةَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَاشَاءَ یَامَنْ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا
اَسْئَلُکَ الْاِحَاطَةَ بِمَا بَیْنَ الْاِصْبَعَیْنِ
وَالْخُرُوْجَ مِنَ الصِّلَّتَیْنِ مَشْمُوْلًا

بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْمًا بِاَلْطَافِ الْعِنَایَةِ
الرَّافِعَةِ بِاَلْطَافِ الرِّعَایَةِ الْجَامِعَةِ لِاَنْوَارِ
الْهِدَایَةِ اِلٰی جَمِیْعِ الْعَوَائِدِ وَجَزِیْلِ
الْفَوَائِدِ وَنَیْلِ الزَّوَائِدِ مُنْغَمِسًا فِیْ بِحَارِ
رَحْمَتِکَ مُنْتَسِبًا فِیْ صَفَآءِ حَضْرَتِکَ
مُنْصَرِفًا اِلٰی وَفَاءِ مَعْرِفَتِکَ مُتَوَجًّا
بِتِیْجَانِ الْکَرَامَةِ مُخَلَّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامِ
اَسْئَالُکَ یَامَنْ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَامَنْ وَّسِعَتْ قُدْرَتُهٗ وَمَشِیْئَتُهٗ
کُلَّ شَیْءٍ اَدْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ
کُرْبَتِیْ وَاغْفِرْ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ ذَنْبِیْ
وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ سِرِّ اِمْدَادِ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ
الْاَعْظَمِ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَااَللّٰهُ یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ
وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِیْفَةِ اَنْ تَنْظُرَ اِلٰی رَحْمَةِ

وَاَنْ تَجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ
الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ۔
رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ رَبَّنَا لَا
تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
یَامَنْ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَصْرِفْ عَنِّیْ مَایَسُوْءُ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَغْیَارِ
وَاجْبُرْ قَلْبِیْ بِالظَّفَرِ مِنْکَ یَاجَابِرُ الْقُلُوْبِ
الْمَنْکَسِرَةِ وَامْزِحُ التَّرَاحَ بِالْفَرَحِ فِیْ
جُزْءٍ یَّتِیْ وَکُلِّیَتِیْ یَاقَوِیُّ قَوِّ قَلْبِیْ بَعْدَ
الضَّعْفِ وَارْفَعْ عَلٰی رَاسِیْ رَایَةَ یَشْهَدُ

لَهَا الْعَالَمُ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ هَبْ لِیْ اَللّٰهُمَّ
اَجْرَ الْمَظْلُوْمِ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُ
یَاغَنِیُّ ادْفَعْ عَنِّیْ مَا یَمْنَعُنِیْ مِنَ الْفَقْرِ
یَااللّٰهُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ تَعَالَیْتَ عُلُوًّا
کَبِیْرًا اَوْعِظْمُنِیْ بِعَظْمَتِکَ الْعَظِیْمَةِ
وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَامْدُدْنِیْ
بِمَالَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ
خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَااَللّٰهُ یَاحَقُّ یَامُبِیْنُ اَنْ
تُنْجِیَنِیْ اَنَادَ مَنْ یَّاوَذُنِیْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ وَادْخِلْنِیْ فِیْ خَزَائِنِ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْضَالَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ مَفْتَاحُهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اے اللہ تو بے شک وہ اللہ بادشاہ حق ہے کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں ہے تو واحد احد فرد قدیم حفیظ' صمد
زندہ اور قائم بادشاہ ہے جو فضل کرنے والا ہے قائم
ہے ہر چیز کے ساتھ برتر و بزرگ ہے مجھے اپنی ہیبت
جلال دے دے جس سے مضرتیں زائل ہوں اور
آسانیاں حاصل ہوں اور وہ راز عطا کر دے جس
سے آدم تجھ کو پکارتے تھے اور تو نے اپنے تمام نام
ان کو سکھائے تھے اے اللہ اپنی ایسی نعمتیں مجھے دے
جو میرے اور دشمنوں کے درمیان حائل ہوں۔
تو آقا ہے اور میں بندوں میں سے ہوں تو مولیٰ ہے
اور میں تیرا بندہ ہوں اور یہ تیرے ہی لیے خاص ہے
اے اللہ جس کو نیند ہے نہ اونگھ۔ سوال کرتا ہوں مجھ کو
پاک زندگی دے کبھی کوئی برائی نہ ہو اے قیوم اے
وہ ذات جس کے قہر کے ساتھ کل عالم قائم ہیں اب
میں موجود تیرے سامنے خوف زدہ حیا کی چادر
اوڑھے امید کا متمنع ڈالے' اوندھا ہو گیا ہوں

برائیوں میں اور اوندھا ہوں بے شک تو نے کہہ دیا
ہے اور قول تیرا سچ ہے کہ دُعا کرو مجھ سے میں قبول
کروں گا اور میں تجھے طلب کرتا ہوں' مجھ پر ہے کہ
تو ہی نکالے گا مجھ کو اس حالت سے جس میں کہ میں
ہوں تیری قبولیت کا طالب' جسے اخلاص سے کہہ رہا
ہوں کہ اے قاہر تیری قیومیت اس پر کرے جو مجھ پر
قہر کرنا چاہے اور اس کے قہر کے تصرف کو روک دے
مجھ پر تیرا احسان ہو گا اسے وہ ذات کہ نہیں آتی ہے
تجھ کو نیند نہ اونگھ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے
اس کو مجھ سے روک دے اور اس کی نیند اور اونگھ کو
روک دے زمین کی کشادگی کے باوجود اس پر تنگی کو
اس کی خوشی کو رنج سے بدل دے بلکہ ضرر ہو جس کو
یہ تکلیف دے اور برے برے کاموں میں اس کو
مشغول کر کیونکہ تجھ پر کوئی پوشیدہ بات ڈھکی چھپی
نہیں ہے اے اللہ اے مالک زمین و آسمان مع ان
چیزوں کے جو ان میں ہیں اے اللہ تو مجھ کو میرے

دشمنوں کی یا اس کی جو مجھ کو نقصان پہنچائے ملک نہ
بنا میں تیرا ضعیف بندہ مظلوم اور فقیر ہوں۔ مجھے اپنی
نعمتیں اپنے ولیوں کی بساط قدس و انس کے ساتھ
دے دے اے وہ ذات کہ تیرے حکم کے بغیر تیرے
حضور میں شفاعت نہیں کر سکتا ہے میں اس وحی کے
واسطہ سے شفاعت کا امیدوار ہوں جو انبیاء علیہ
السلام پر نازل ہوتی ہے اور تیری بہترین خلقت کے
طفیل تو پناہ دے مجھ کو کل مکروہات و آفات و مضرات
سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ مدد دے مجھ کو
جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور ہزیمت دے اس کو جو
مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر نازل کر اس پر جو میرے
سامنے آئے اور ترک مدد کر میرے دشمنوں کی' اور
منتشر کر دے ان کو جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت
وفضیحت کر ان کو جہاں جدا ہوں اور ٹکڑے کر کے ان
کو فنا کر جہاں وہ ملیں اندھیرے میں ان کو پریشاں
کر پر فتنہ ذلت میں ان کو ڈال اور ان کو عذاب دے

پوشیدہ اور ظاہر و قائم نہ ہوں اور فائدہ حاصل نہ کریں
عزت و فخر اور طاقت نہ رکھیں مدد و صبر نصیب نہ ہو
اور ان پر عذاب نازل کر تو ان کو آگے اور پیچھے کو
جانتا ہے اے جاننے والے پوشیدگی اور اے بخشنے
والے لغزشوں کے اور اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم
کر اور بخش دے مجھ کو اور پردہ پوشی کر میری اور مدد
کر میری میرے دشمنوں پر جیسی مدد کی تو نے اپنے
نبیوں کی ان کے دشمنوں پر کی ان کے دلوں پر قبضہ
کر تا کہ سمجھ نہ سکیں اور بہرا کر ان کو تا کہ نہ سنیں اور
مٹا دے ان کو آنکھوں سے تا کہ وہ دیکھ نہ سکیں اور مہر
لگا دے ان کے منہ پر تا کہ بول نہ سکیں اور مسخ کر
دے ان کو ان کی جگہ پر تا کہ طاقت نہ رکھیں روشنی کی
اور اپنی اہل کی طرف لوٹ نہ سکیں بے شک تو جبار و
متکبر قابض و ناصر ہے اور قوی' غالب' قہار' رافع'
مذل' منتقم' مہلک' موخر' مانع' قابض' خافض'
ضرر رساں' مہلک اور ذوالجلال والاکرام ہے۔

اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسم اعظم و نبی
بزرگ ومکرم اور بحق اس آیۃ شریف اور اسماء حنیف
کے کہ حفاظت کر میری، میرے آگے پیچھے سے اور
میرے اوپر نیچے سے اور میرے بائیں دائیں سے
مجھے اپنے احاطہ میں لے لے۔ اور ان کا کوئی احاطہ
نہیں ہے اے وہ جس نے احاطہ کیا ہے ہر چیز کا از
روئے علم وشمار اور اعداد کے مانگتا ہوں میں احاطہ
ساتھ اس چیز کے جو دونوں انگلیوں میں ہے اور نکلنا
دونوں علتوں سے بشمول اعتدالات جو جذب کیا گیا
ہے الطاف عنایات کے موافق الطاف رعایات کے
ساتھ جامع انوار ہدایت تمام عوائد اور کثیر فوائد کے
اور حصول زوائد کے منعمس ہیں تیرے دربار رحمت
میں منسوب ہیں میدان حضوری میں منصرف جانب
وفاء معرفت تاج کرامت پوشیدہ اور اخلاق علامت
سے آراستہ، سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے اے وہ
ذات جس کی کرسی آسمان وزمین کو گھیرے ہوئے

ہے اے وہ ذات کہ وسیع ہے تیری قدرت تیری
مشیت پر وسیع کر میرا رزق اور مجھ سے غم واندہ دور
کر دے اپنے فضل وکرم سے میرے گناہ بخش دے
اور داخل کر مجھ کو امداد اسم اعظم میں اور اس کی
حفاظت ماندہ نہیں کرتی ہے تو بزرگ وبرتر ہے اے
اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ
اے قائم بحق اس آیت شریف اور اسمائے بلند کے
کہ میری مدد کر اس کے مقابلہ میں جس نے مجھ پر
ظلم کیا ہے اور قہر کر اس پر جس نے مجھ پر قہر کیا ہے
نیز جس نے جو میرے ساتھ مکر بے وفائی اور برائی کا
ارادہ کیا ہے۔ اور تیری گرفت منحد ہے ہر جبار سرکش
اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور
سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی فساد کی تیرا قہر جلد
ان پر نازل ہوتا ہے تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں اے
اللہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ
اور اسماء بلند کے کہ مجھ پر نظر رحمت کر اور مجھے اپنے

نیک بندوں میں کر لے جن پر کچھ خوف نہیں ہے اور
وہ غمگین نہ ہوں گے اے رب ہمارے قبول کر ہماری
دُعا بے شک تو سننے والا اور علم والا ہے اے رب
ہمارے ہم کو مصیبت پر ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد
کر کافروں پر اے ہمارے رب ہمارے دل ہدایت
کے ساتھ روشن کر اور بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت
بے شک تو بخشنے والا ہے اور نہیں ہے حول وقوت مگر
اللہ بزرگ و برتر کو اے وہ کہ تیری ذات آسمان
وزمین سے وسیع ہے اور ہر بری چیز کو مجھ سے دور
رکھ مجھ کو ظالموں اور اغیار سے دور رکھ اور میرے دل
کو اپنی مدد سے مضبوط کر اے ٹوٹے دلوں کو بدلہ
دینے والے اور فرحت وخوشی میرے جزوکل میں بھر
دے اے قوی، قوی کر میرا قلب اور میرے سر پر
ایک علم بلند کر جسے تمام دنیا دیکھے اور میرے مظلوم
ہونے کی گواہی دے اور اے اللہ مجھ مظلوم کی مدد کر
بے شک تو وہ جانتا ہے جو میں نہیں جانتا اے غنی دفع

کر مجھ سے وہ چیز جو مجھ کو فقر سے روکے اے اللہ،
اے علی، اے عظیم بلند ہے تو بہت بلند بزرگ کر مجھ کو
اپنی عظمت عظیم کے طفیل میں اور نجات دے مجھ کو
ظالموں سے اور اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ میری
مدد کر اپنی کل مخلوق کا دل اپنی رحمت سے میرے
لیے مسخر کر اے ارحم الراحمین تجھ عظیم و برتر کو حفاظت
تھکاتی نہیں ہے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے
اللہ، اے حق، اے مبین مجھ اور میرے متعلقین کو
ظالموں سے نجات دے اور مجھ کو بسم اللہ کے
خزانوں میں جس کا فعل الحمد اللہ اور اس کی کنجی لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ ہے داخل کر۔

برائے تبادلہ

اگر ملازمت کے سلسلہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر
سے دوسرے شہر تبادلہ کرانا مقصود ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند
اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے نماز عشاء کے بعد چالیس یوم تک روزانہ

اکتالیس مرتبہ درود پاک ماہی مع بسم اللہ شریف اول وآخر درود پاک ذیل گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرنے سے مقصود حاصل ہوگا اگر کسی مجبوری کے تحت ناغہ ہوجائے تو اس دن کو شمار کر کے چالیس یوم لازماً پورے کئے جائیں۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مَّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ○ یٰٓاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

صَلُّوا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا O

تپ لرزہ کا علاج

اگر کسی بچے یا بڑے کو تپ لرزہ ہوجائے تو ایسے میں اس سے شفایابی کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے لفظ اللہ تعالیٰ کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر چھیاسٹھ مرتبہ لکھیں اور اس پر سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ اور درود پاک ماہی بانوے مرتبہ، اول وآخر درود پاک ذیل اکتالیس، اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس نقش کو موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنائیں مریض کے ہاتھ سے حسب توفیق خیرات بھی دلوائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی برکت سے مریض صحت یاب ہوجائے گا اور بخار تپ لرزہ سے نجات مل جائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O

حل المشکلات

جو کوئی شخص کسی مشکل میں گرفتار ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل ہر قسم کے تفکر و پریشانی سے نجات کا باعث اور اس مشکل سے نکالنے میں مددگار اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر روز بعد از نماز فجر اول وآخر درود پاک ذیل اکتالیس، اکتالیس مرتبہ اور اکتالیس مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے اوسان بحال رہتے ہیں اور اس مشکل کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کی ہمت وقوت اور عقل و راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

چشم خلائق میں مقبولیت

جو شخص چشم خلائق میں مقبول ہونا چاہے تو ذیل کا عمل اختیار کرے جو اس مقصد کے لئے بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

قمری چاند کی پہلی جمعرات سے عمل شروع کرے کسی خلوت والی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں اپنے اردگرد بسم اللہ شریف پڑھ کر چاقو سے حصار کھینچے پھر اول وآخر درود شریف ذیل اکتالیس، اکتالیس مرتبہ اور درود پاک ماہی تین سو تیرہ مرتبہ پڑھا کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکتالیس دن کے عمل سے چشم خلائق میں مقبول ہو جائے گا بے حد مفید عمل ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ

بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمَحَبَّتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دُعا ضرور ملا کر پڑھے یَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَۃِ وَالْاُلْفَۃُ فِیْ اُلْفَۃِ اُلْفَتِکَ یَا مُؤَلِّفُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ فِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَسَخِّرْ فِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَجْھِیْ تَسْخِیْرًا وَسَخِّرْ فِیْ نَفْسِیْ تَسْخِیْرًا کَثِیْرًا دَائِمًا یَا مُسَخِّرَ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِکَ یَا مُسَخَّرُ

زیادتی دودھ کے لئے

جو گائے یا بھینس دودھ دینے میں پس و پیش کرتی ہو یا اس کا

دودھ کسی وجہ سے اچانک کم ہوجائے تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے آٹے کا پیڑا لے کر اس کے اوپر سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات مبارکہ اور درود پاک ماہی پڑھ کر سات مرتبہ دم کر کے اسے کھلا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم گائے یا بھینس پھر سے دودھ دینے لگے گی۔

آیات مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

دشمنی ختم کرانا

ایسے دو دوست، عزیز یا محلّہ دار جن کے مابین کسی غلط فہمی کی بناء پر دشمنی پیدا ہوگئی ہو دلوں میں کدورت اور نفرت کے باعث دونوں ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہوں اور کسی طرح بھی دشمنی ختم ہونے پر آمادہ نہ ہوتے ہوں صلح کے لئے دونوں میں سے کوئی بھی پہل کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس مقصد کے لئے کہ دونوں کے مابین دشمنی کی فضاء ختم ہوجائے اور دونوں صلح پر آمادگی کا اظہار کریں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، مفید اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں بادام کی چند گریاں لے کر اول و آخر تین بار درود پاک ذیل پڑھا جائے درمیان میں اکتالیس سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر دم کرے پھر اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ان دونوں کے دلوں میں محبت و اخوت کے جذبات ایک

دوسرے کے لئے پیدا کر دے۔

اس کے بعد بادام کی یہ گریاں ان دونوں کو کھلا دیں۔

بفضل باری تعالیٰ چند یوم کے عمل سے دونوں کے مابین محبت پیدا ہوجائے گی اور دونوں صلح کی طرف پیش رفت کریں گے اور دشمنی کو ختم کرنے پر آمادہ ہوجائیں گے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِهٖ
وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

آنکھوں کے امراض سے شفاء

آنکھوں کے ہر قسم کے امراض میں ذیل کا عمل پڑھ کر دم کرنے سے شفائے کاملہ نصیب ہوتی ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے اگر خود پڑھ کر دم کرے تو درود پاک ماہی پڑھنے کے بعد اپنی انگشت شہادت سے اپنا لعاب دہن آنکھوں میں لگائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم بہت جلد آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔

عمل برائے حب

حب کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے کسی سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے درود پاک ماہی اور سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ اس طریق سے لکھے کہ الحی القیوم کے بعد ذیل کی عبارت تین مرتبہ لکھ کر سورہ بقرہ کی آیت مبارکہ کو مکمل کرے اور پھر اس کاغذ کو پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی شیشی میں سنبھال لیں موقعہ ملنے پر جس سے محبت درکار ہے اس کو کسی شے میں ڈال کر پلادیں زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ پلانے سے وہ محبت میں ایسا گرفتار ہوگا کہ عامل کے بغیر رہ نہ سکے گا مگر اس عمل کو ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ موجب عذاب الٰہی ہوگا۔

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

الفاظ:۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم یا حی یا قیوم یا رحمٰن یا رحیم یا ارحم الراحمین وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

دینی ودنیاوی حاجات کے لئے

دینی و دنیاوی حاجت روائی کی غرض سے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو شروع کرے اور سات یوم تک بلاناغہ کرے پاکیزہ حالت میں صاف ستھرا لباس پہنے اور ہر روز ایک ہی وقت مقررہ پر پڑھے وقت مقرر کر لے جس وقت کہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے پڑھنے سے قبل اس بات کا دھیان رکھے کہ اگر دینی حاجت کے لئے پڑھ رہا ہے تو پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اگر دنیوی حاجت ہے تو اپنا رخ جنوب کی طرف کر کے بیٹھے توجہ اور یکسوئی کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ کر پڑھے۔

پڑھنے کے دوان کسی سے کلام نہ کرے اور نہ ہی کوئی دوسرا اس سے کلام کرے ایسی جگہ کا انتخاب کرے کہ جہاں پر کسی کی مداخلت کا

امکان نہ ہو۔

درود پاک ماہی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ لے تو پھر اکیس مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے یعنی ہر روز درود پاک ماہی مقررہ تعداد میں پڑھنے کے لئے اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ درود پاک ذیل ضرور پڑھے۔

اب اتوار کے دن نو سو مرتبہ پڑھے۔

پیر کے دن چھ سو پچپن مرتبہ پڑھے۔

منگل کے دن پانچ سو بار پڑھے۔

بدھ کے دن سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے۔

جمعرات کے دن نو سو چورانے مرتبہ پڑھے۔

جمعہ کے دن آٹھ سو نوے مرتبہ پڑھے۔

ہفتہ کے دن چار سو چھپن مرتبہ پڑھے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے ایک ہفتہ کے اندر اندر جو بھی دینی و دنیاوی حاجت یا مشکل ہوگی وہ حل ہو جائے گی۔

عمل مکمل کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں عاجزی و انکساری کے ساتھ دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی دُعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی حاجت روائی کے لئے یہ عمل بہت ہی پراثر ہے اور جلد اپنا اثر دھاتا ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَکْتُوْب" مَّرْفُوْع" مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّس" مُّعَطَّر" مَّطَهَّر" مُّنَوَّر" فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ
الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ
السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ○ سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا
فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُوْرِ اللّٰهِ ○ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

کامیابی کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جو بھی جائز کام شروع کرے اس میں اسے کامیابی حاصل ہو، ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے کامیابی اس کے قدم چومے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اول وآخر درود پاک ذیل گیارہ مرتبہ پڑھے درمیان میں تین سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے۔

جب تک کامیابی نہ ہو ہر روز بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے توجہ اور یکسوئی کے ساتھ عمل کرے یقین کامل رکھے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ضرور کامیابی سے ہمکنار فرمائے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ابھی چالیس دن پورے نہ ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا
وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا لا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

قید سے رہائی

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ درود پاک ماہی پڑھا کرے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک ذیل بھی پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم بہت جلد اُس قید سے رہائی عمل میں آئے گی۔

درود پاک:۔

یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَکَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْیَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَیْرَاةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ
وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ
وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ
مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ

مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ
وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ
وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ
مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ
عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ

مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ
وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ
مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ
وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ
مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ
وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ وَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّهَدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ
وَّيَكَانِكِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ مَاهُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ
اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○

مقدمہ میں کامیابی

جس کسی پر ناحق کوئی مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو اور وہ اس معاملہ میں حق پر ہو خطرہ ہو کہ مخالف فریق رشوت اور سفارش کے بل بوتے پر مقدمہ کا فیصلہ اس کے خلاف کرانے کے لئے بھرپور جدوجہد کرے گا تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے درود پاک ماہی کے وسیلہ جمیلہ سے اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں مقدمہ اپنے حق میں ہونے کی دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ عزوجل ضرور اس کی مدد کرے گا اور اس کا مقصد پورا ہوگا۔

اس مقصد کے لئے درود پاک ماہی پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے درود پاک ماہی پڑھنے کے دوران کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔

نماز فجر کے بعد سو مرتبہ درود پاک ماہی پڑھے۔

نماز ظہر کے بعد دو سو مرتبہ پڑھے۔

نماز عصر کے بعد تین سو مرتبہ پڑھے۔

نماز مغرب کے بعد چار سو مرتبہ پڑھے۔

نماز عشاء کے بعد اکیس سو مرتبہ پڑھے۔

ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا اور جو بھی ناجائز اور ناحق مقدمہ اس پر قائم کیا گیا ہے اس میں سے باعزت طور پر خلاصی ہوجائے گی۔

خوف سے نجات

اگر کسی ایسی جگہ پر خوف اور دہشت ہو اور وہاں ٹھہرنا پڑے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے وہ خود اور اس کے ساتھ جتنے بھی افراد ہوں، ان سب کو اس جگہ پر بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ بطور حصار اپنی انگلی یا چھڑی سے کھینچیں اور پھر سات مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر یہ الفاظ تین مرتبہ دھرائیں۔

حصار:۔

ولایؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

وحفظاً ذالک تقسیم العزیز و حفظا من بین کل شیطان مارد و حفظنا من کل شیطان الرجیم انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللّٰہ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ و نجیناہ واھلہ من الکرب العظیم ونجیناہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین وماانت علیھم بحفیظ ان کل نفس لما علیھا حافظ فان تولو فقل حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم اللّٰہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل یا حفیظ یا حفیظ یا حفیظ یا امین احفظنا اللھم امرتنا بعینک التی لاتنام واکفنا یااللّٰہ یااللّٰہ یا رب العالمین

اس کے بعد خاموش رہیں اگر فوج بھی آجائے گی تو نقصان نہیں

پہنچا سکے گی اور اللہ تعالیٰ خود حفاظت کرے گا۔

حصول بلند مرتبہ

جو کوئی بلند مرتبہ کے لئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ اسے بلند مرتبہ حاصل ہو لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت بڑھے ہر کوئی اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے، جہاں بھی چاہے اس کی عزت ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر جمعۃ المبارک اور سوموار کے دن نماز فجر کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے اور درمیان میں ایک سو اسی مرتبہ درود پاک ماہی پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں بلند مرتبہ کے حصول کے لئے دُعا مانگے۔

بفضل باری تعالیٰ اس کی دُعا قبول ہوگی۔

اگر اس عمل کو ہمیشہ کے لئے اختیار کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم جہاں بھی جائے گا لوگ پیار ومحبت اور عزت واحترام سے پیش آئیں گے اس کے ساتھ نیک سلوک کریں گے اس کی قدر ومنزلت لوگوں کے دلوں میں خوب ہوگی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؑ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِهٖ
وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

صلوٰۃ الشفاء

رسولی کے مرض سے شفاء کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے تین دن بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزے رکھیں۔ جمعہ کے دن بوقت زوال تازہ غسل و وضو کر کے پاک صاف لباس پہن کر چار رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد درود پاک ماہی اکیس، اکیس مرتبہ پڑھ کر نماز سے فارغ ہو کر اپنے کپڑے اتار کر ایک صاف کپڑہ سے احرام باندھے پھر اپنا سیدھا رخسار زمین پر رکھ کر بار بار یہ دُعا کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل سے مکمل صحت یاب بھی ملے گی اس عمل کی مداومت تا شفاء رسولی جاری رکھیں۔

دُعا:۔

یاواحد یا ماجد یا کریم یا حنان یا قریب یا مجیب یا ارحم الراحمین صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد

کاروبار میں ترقی

کاروبار میں روز افزوں ترقی کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور

نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ دوکان پر بیٹھ کر اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ مرتبہ اور سورہ بقرہ کی ذیل کی آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ اور درود شریف ماہی گیارہ مرتبہ پڑھ کر کھلا ورد یا قیوم کا سارا دن کرتا رہے صرف ناپاکی کا خیال رکھیں۔

ایسی صورت میں دوبارہ وضو کر لیں یا پھر کلی اچھی طرح کر کے شام تک اس اسم مبارک کا ورد جاری رکھیں پھر نظارہ قدرت دیکھیں۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمُوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر''

آیت مبارکہ:۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا لا وَھُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

عظیم اینڈ سنز کی عظیم کتابیں

AZEEM & SONS PUBLISHERS

Urdu Bazar, Lahore ph: 7231806